

1

نمونے کا پرچار دوکلاس X
برائے CWSN طلباء

وقت: 3 گھنٹے

کل نمبر: 90

حصہ: الف

20=4x5

1- سوالات کے سامنے دیئے گئے جوابات میں سے کوئی پانچ صحیح جواب چن کر لکھیے:

- 1- کونسی کتاب کنھیا لال کپور کی لکھی ہوئی ہے؟
(ا) بال و پر (ب) بال جبرئیل
(ج) بانگ درا (د) عہد نامہ
- 2- میر تقی میر کی پیدائش کہاں ہوئی؟
(ا) دہلی (ب) میرٹھ
(ج) آگرہ (د) سہارنپور
- 3- محمد اسماعیل میرٹھی نے بچوں کیلئے کیا لکھا؟
(ا) ڈرامے (ب) افسانے
(ج) غزلیں (د) نظمیں
- 4- ذوق کس کے استاد تھے؟
(ا) اقبال (ب) بہادر شاہ ظفر
(ج) انیس (د) اکبر
- 5- محمد مجیب کو حکومت، ند نے کیا خطاب دیا؟
(ا) پدم بھوشن (ب) پدم شری
(ج) سر (د) علامہ
- 6- ”عمود ہندی“ کس کے خطوط کا مجموعہ ہے؟
(ا) اقبال (ب) آزاد
(ج) غالب (د) پریم چند
- 7- کس وٹامن کی کمی سے آنکھیں خراب ہو جاتی ہیں؟
(ا) اے (ب) بی
(ج) سی (د) ڈی

حصہ: ب

10=2x5

دیئے گئے سوالات/ الفاظ میں سے کسی پانچ کا صحیح جوڑ ملائیے:

- 1- کنھیا لال کپور لاہور
علامہ اقبال سیالکوٹ
- 2- اکبر بادشاہ راجپوت
رکھو پت مغل
- 3- نیکی اور ہدی نظیر اکبر آبادی

M. Anwar

غالب	پہاڑ اور گلہری	
اقبال		
ڈرامہ نگار	ساحر لدھیانوی	-4
افسانہ نگار	پریم چند	
رتن سنگھ	آدی کی کہانی	-5
پروفیسر محمد مجیب	کاٹھ کا گھوڑا	
بے پروا	ساکت	-6
صرف	محض	
گجراتی کہانی	خدا کے نام خط	-7
چینی کہانی	اوتی	
جاپانی کہانی		

حصہ ج

12=2x6

دی گئی خالی جگہ کو کسی چھ مناسب الفاظ چن کر پر کیجئے:

- 1- تالابوں کا پانی جانوروں کے نہانے سے _____ ہو جاتا ہے۔
- 2- صحت کیلئے صاف _____ ضروری ہے۔
- 3- _____ کا پانی قدرتی طور پر صاف ہوتا ہے۔
- 4- کھیا _____ پھیلاتی ہیں۔
- 5- تم ایک زندہ _____ کو پکڑ کر اسے نگل جاؤ۔
- 6- بادشاہ پھر _____ میں مبتلا ہو گیا۔
- 7- اگر آپ یقین نہیں کرتے ہیں تو جا کر خدا _____ لیں۔
- 8- مصنف کو اوتی کی بات _____ ٹھیک معلوم ہوئی۔

حصہ دو

12=2x6

سوال نمبر 1- درجہ ذیل 6 سوالات کی ٹھیک یا غلط کی نشاندہی کیجئے:

- 1- زبانوں کا گھر ہندوستان کو کہا جاتا ہے۔ ()
- 2- اکبر بادشاہ راجپوتوں کا سردار تھا۔ + ()
- 3- میر تقی میر دہلی میں پیدا ہوئے۔ ()
- 4- شمس پریم چند نے ایک درجن ڈرامے لکھے۔ ()
- 5- میر تقی میر افسانہ نگار تھے۔ ()

Shuff

M. Ammi

- 6- کنھیالال کیورموگا کالج کے پرنسپل تھے۔ ()
 7- ساحر لدھیانوی گیت کار تھا۔ ()
 8- بہرام ایک طاقتور بادشاہ تھا۔ ()

$$9=3 \times 3$$

سوال نمبر 2- صرف تین سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں:

- 1- میر تقی میر کی پیدائش کہاں ہوئی وہ تلاش معاش کیلئے کہاں گئے؟
 2- میر انیس کس وجہ سے خاص مقام رکھتے ہیں؟
 3- محمد مجیب کو کس میں دلچسپی تھی؟
 4- محمد مجیب نے لندن میں کونسی زبان سیکھی؟
 5- رضیہ سلطان کس کی بیٹی تھی؟

$$12=4 \times 3$$

سوال نمبر 3- دیئے گئے اشعار میں سے کسی تین اشعار کا مطلب لکھو:

- 1- ہستی اپنی حساب کی سی ہے یہ نمائش سراب کی سی ہے
 2- ناز کی اس کے لب کی کیا کہئے پگھڑی اک گلاب کی سی ہے
 3- بار بار اس کے در پہ جاتا ہوں حالت اک اضطراب کی سی ہے
 4- میں جو بولا کہا کہ یہ آواز اسی خانہ خراب کی سی ہے
 5- میران نیم باز آنکھوں میں ساری مستی شراب کی سی ہے
 6- لائی حیات آئے تھالے چلی چلے اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

5

سوال نمبر 4- کسی ایک عنوان پر مضمون لکھو:

- 1- ہمارا اسکول
 2- بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ
 3- دیوالی کا تہوار
 4- پسندیدہ شاعر

5

سوال نمبر 5- پرنسپل کے نام فیس معافی کیلئے درخواست لکھو۔

5

سوال نمبر 6- نیکی اور بدی یا پہاڑ اور گلہری میں سے کسی ایک نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

Signature
 M. Amin
 12/12

Punjab School Education Board
Urdu Question Bank for Class Xth
For CWSN Students

حصہ (الف)

- سوال نمبر ۱۔ مندرجہ ذیل سوالات کے دیتے گئے جوابات میں سے صحیح جواب چن کر لکھو۔
- (۱) محمد اسماعیل میرٹھی کی پیدائش کہاں ہوئی؟
(ا) آگرہ (ب) میرٹھ (ج) دہلی (د) پانی پت
- (۲) محمد اسماعیل میرٹھی نے بچوں کے لئے کیا لکھا؟
(ا) ڈرامے (ب) انسانی (ج) غزلیں (د) نظمیں
- (۳) محمد اسماعیل میرٹھی کس زبان کے شاعر تھے؟
(ا) اردو (ب) ہندی (ج) انگریزی (د) عربی
- (۴) کھنیا لال کپور کہاں پیدا ہوئے؟
(ا) سیالکوٹ (ب) لاہور (ج) دہلی (د) کانپور
- (۵) کھنیا لال کپور کس زبان کے استاد مقرر ہوئے؟
(ا) اردو (ب) فارسی (ج) انگریزی (د) پنجابی
- (۶) کھنیا لال کپور کس جگہ پرنسپل کے عہدہ پر ملازم ہوئے؟
(ا) پٹیالہ (ب) لدھیانہ (ج) جالندھر (د) موگا
- (۷) کون سی کتاب کھنیا لال کپور کی لکھی ہوئی ہے؟
(ا) بال و پر (ب) بال جبریل (ج) بانگ درا (د) عہد نامہ
- (۸) نظیر اکبر آبادی کا پورا نام کیا ہے؟
(ا) علی محمد (ب) محمد ولی (ج) محمد علی (د) ولی محمد
- (۹) نظیر اکبر آبادی کہاں پیدا ہوئے؟
(ا) دہلی (ب) الہ آباد (ج) آگرہ (د) میرٹھ
- (۱۰) روئیاں نظم کس کی ہے؟
(ا) میر (ب) اقبال (ج) نظیر (د) اکبر الہ آبادی
- (۱۱) منشی پریم چند کا اصل نام کیا ہے؟
(ا) دھنپت رائے (ب) دھنپت سہائے (ج) رگھوپت سہائے (د) رگھوپت رائے
- (۱۲) میر تقی میر کی پیدائش کہاں ہوئی؟
(ا) دہلی (ب) میرٹھ (ج) آگرہ (د) سہارنپور
- (۱۳) میر تقی میر طاش معاش کے لئے کہاں گئے؟
(ا) کلکتہ (ب) بنارس (ج) لکھنؤ (د) پانی پت

لکھنؤ
M Amara

(۱۳) میر تقی میر کا انتقال کہاں ہوا؟

لکھنؤ

(۱) دلی (ب) آگرہ (ج) لکھنؤ (د) موگا

(۱۵) ”خداے سخن“ کن کا لقب ہے؟

میر تقی میر

(۱) انیس (ب) غالب (ج) ظفر (د) میر تقی میر

(۱۶) ”بہار عشق“ کس کی لکھی مشنوی ہے؟

میر تقی میر

(۱) علامہ اقبال (ب) جگر مراد آبادی (ج) پطرس بخاری (د) میر تقی میر

(۱۷) اردو کا جنم کہاں ہوا؟

ہندوستان

(۱) ایران (ب) ہندوستان (ج) افغانستان (د) سعودی عرب

(۱۸) میر انیس کا اصل نام کیا ہے؟

میر میر علی انیس

(۱) میر میر علی انیس (ب) میر خلیق (ج) میر ظیل (د) میر اعجم

(۱۹) میر انیس کہاں پیدا ہوئے؟

فیض آباد

(۱) فیض آباد (ب) دولت آباد (ج) اکبر آباد (د) الہ آباد

(۲۰) میر انیس کس وجہ سے خاص مقام رکھتے ہیں؟

مرثیہ

(۱) ناول (ب) غزل (ج) مرثیہ (د) نظم

(۲۱) اربع کا مطلب ہے:-

چار

(۱) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

(۲۲) ذوق کہاں پیدا ہوئے؟

دہلی

(۱) لاہور (ب) آگرہ (ج) دہلی (د) سیالکوٹ

(۲۳) ذوق کے والد کیا تھے؟

سپاہی

(۱) سپاہی (ب) وکیل (ج) پرنسپل (د) وزیر

(۲۴) ذوق کس کے استاد تھے؟

بہادر شاہ ظفر

(۱) اقبال (ب) بہادر شاہ ظفر (ج) انیس (د) اکبر

(۲۵) محمد مجیب نے لندن میں کون سی زبان سیکھی؟

لاطینی

(۱) انگریزی (ب) لاطینی (ج) ہندی (د) اردو

(۲۶) محمد مجیب کو کس سے دلچسپی تھی؟

کتب بینی

(۱) کتب بینی (ب) فن تعمیر (ج) سنگ تراشی (د) مجسم سازی

(۲۷) محمد مجیب کو حکومت ہند نے کیا خطاب دیا؟

پدم بھوشن

(۱) پدم بھوشن (ب) پدم شری (ج) سر (د) علامہ

(۲۸) مرزا غالب کہاں پیدا ہوئے؟

آگرہ

(۱) لکھنؤ (ب) آگرہ (ج) دہلی (د) بنارس

(۲۹) ”عود ہندی“ کس کے خطوط کا مجموعہ ہے؟

غالب

(۱) غالب (ب) آزاد (ج) اقبال (د) پریم چند

MS. Anweri

6

(۳۰) کس وٹامن کی کمی سے آنکھیں خراب ہوتی ہیں؟

اے (۱) اے (ب) بی (ج) سی (د) ڈی

(۳۱) علامہ اقبال کہاں پیدا ہوئے؟

سیالکوٹ (۱) سیالکوٹ (ب) فریدکوٹ (ج) انبالہ (د) دہلی

(۳۲) ”پہاڑ اور گہری“ کس کی نظم ہے؟

اقبال (۱) محمد حسین آزاد (ب) الطاف حسین حالی (ج) اقبال (د) غالب

(۳۳) ”ماں کا خواب“ کس کی لکھی نظم ہے؟

علامہ اقبال (۱) مرزا غالب (ب) اسماعیل میرٹھی (ج) علامہ اقبال (د) میر تقی میر

(۳۴) اردو کے علاوہ اقبال کی اور کس زبان میں کتابیں شائع ہوئیں؟

فارسی (۱) عربی (ب) لاطینی (ج) فارسی (د) پنجابی

(۳۵) رضیہ سلطان کے بھائی کا کیا نام تھا؟

بہرام (۱) ارشد زالی (ب) بہرام (ج) التونیہ (د) یاقوت

(۳۶) رضیہ سلطان کس کی بیٹی تھی؟

اتش (۱) قطب الدین (ب) اتش (ج) رکن الدین (د) کاظم الدین

(۳۷) رضیہ سلطان کے شوہر کا کیا نام تھا؟

التونیہ (۱) التونیہ (ب) یاقوت (ج) مصطفیٰ (د) سردار خاں

(۳۸) رضیہ سلطان کیا کہتی تھی؟

قبا (۱) ساڑھی (ب) قبا (ج) کرتہ پاجامہ (د) شیروانی

(۳۹) رتن سنگھ کی طویل نظم پنجابی اور اردو میں شائع ہوئی اس کا کیا نام ہے؟

ہڈبیتی (۱) آپ بیتی (ب) ہڈبیتی (ج) جگ بیتی (د) عوام بیتی

(۴۰) رتن سنگھ کے ناول کا کیا نام ہے؟

درد بردی (۱) بردی ناتھ (ب) درد بردی (ج) ڈبڈلی (د) نظر بردی

(۴۱) رتن سنگھ کس ضلع میں پیدا ہوئے؟

پشیمان کوٹ (۱) سگرور (ب) پٹھنڈہ (ج) سیالکوٹ (د) پشیمان کوٹ

(۴۲) ساحر لدھیانوی کا اصل نام کیا تھا؟

عبدالحمید (۱) عبدالحمید (ب) عبدالغنی (ج) عبداللہ (د) عبدالولی

(۴۳) ساحر تلاش معاش کے لئے کہاں گئے؟

ممبئی (۱) دہلی (ب) کلکتہ (ج) پٹنہ (د) ممبئی

(۴۴) ”پرچھائیاں“ کس کی نظم ہے؟

ساحر (۱) ساحر (ب) بھٹو (ج) انیس (د) حالی

(۴۵) سیت ”اوتی“ کس ملک کی کہانی کا ترجمہ ہے؟

جاپانی (۱) جاپانی (ب) افغانی (ج) پاکستانی (د) ہندوستانی

Shay
M. Amiri

(۳۶) بشیر نواز کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) غازی آباد (ب) اورنگ آباد (ج) حیدرآباد (د) سکندرآباد

(۳۷) کسان نے کس کے نام خط لکھا؟

(ا) صدر (ب) سر شیخ (ج) خدا (د) منیر

(۳۸) کسان کو کتنے روپے ملے؟

(ا) پچاس (ب) ساٹھ (ج) ستر (د) اسی

(۳۹) امبیڈکر ڈاکٹر بھیم راؤ کے کیا تھے؟

(ا) شاگرد (ب) استاد (ج) بھائی (د) دوست

(۵۰) ڈاکٹر امبیڈکر کا اصل نام کیا تھا؟

(ا) بھیم راؤ سکپال (ب) بھیم سنگھ (ج) بھیم راؤ (د) بھیم خان

(۵۱) ڈاکٹر امبیڈکر کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) کبھ (ب) آگرہ (ج) دہلی (د) ممبہ

(۵۲) امبیڈکر کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

(ا) کھار (ب) ممبہ (ج) مہار (د) بریہر

(۵۳) امبیڈکر کا اصل کارنامہ کیا ہے؟

(ا) دستور سازی (ب) مجسمہ سازی (ج) سنگ تراشی (د) فن تعمیر

(۵۴) ذوق کا اصل نام کیا تھا؟

(ا) شیخ جی (ب) شیخ ظلی (ج) شیخ محمد ابراہیم (د) ابراہیم ادم

(۵۵) ذوق کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) دہلی (ب) آگرہ (ج) مرادآباد (د) لکھنؤ

(۵۶) ذوق کے والد کیا تھے؟

(ا) فوجی (ب) ملازم (ج) سپاہی (د) دکاندار

(۵۷) ذوق کس کے استاد تھے؟

(ا) بہادر شاہ ظفر (ب) شیر شاہ (ج) ہمایوں (د) رنجیت سنگھ

(۵۸) کونسا بادشاہ ذوق کا شاگرد تھا؟

(ا) بابر (ب) اورنگ زیب (ج) بہادر شاہ ظفر (د) شیر شاہ سوری

(۵۹) محمد مجیب کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) لکھنؤ (ب) آگرہ (ج) دہلی (د) بجنور

(۶۰) ۱۹۴۸ء میں محمد مجیب نے کیا اہم ذمہ داری سنبھالی؟

(ا) شیخ الجامعہ (ب) شیخ الہند (ج) شیخ الملک (د) صدر مجلس

(۶۱) محمد مجیب کے مشہور ڈرامے کا کیا نام تھا؟

(ا) آزمائش (ب) خانہ جنگی (ج) خانہ خدا (د) آزرده

Slif
M. Anwar
Slif

(۶۲) محمد مجیب کے افسانے کا کیا نام ہے؟

(۱) چراغِ راہ (ب) چراغِ دین (ج) الدین کا چراغ (د) نیا سویرا

(۶۳) علمی میدان میں محمد مجیب کا پسندیدہ موضوع کیا تھا؟

(۱) علمِ نوآوری (ب) مطالعہ (ج) تاریخ نگاری (د) نقد نگاری

(۶۴) محمد مجیب نے بچوں کے لئے کون سا ڈرامہ لکھا؟

(۱) آڈڈرامہ کریں (ب) بچوں کا ڈرامہ (ج) اچھا ڈرامہ (د) نیا ڈرامہ

(۶۵) مرزا غالب کا پورا نام کیا تھا؟

(۱) مرزا نوشہ (ب) مرزا خاں ہرودار بیگ (ج) مرزا اسد اللہ خاں غالب (د) مرزا غالب خاں

(۶۶) مرزا غالب کی پرورش کس نے کی؟

(۱) چچا غالب (ب) چچا نصر اللہ خاں بیگ (ج) نصیر الدین بیگ (د) ناصر خاں

(۶۷) مرزا شادی کے بعد کہاں رہنے لگے؟

(۱) آگرہ (ب) دہلی (ج) ممبئی (د) کلکتہ

(۶۸) مرزا غالب کے خطوط کس نام سے شائع ہوئے؟

(۱) عود ہندی (ب) خطوطِ اردو (ج) خطوطِ غالب (د) بہترین خطوط

(۶۹) دہامن "اے" کی کمی سے کیا خرابی واقع ہوتی ہے؟

(۱) کان خراب ہونا (ب) زکام ہونا (ج) آنکھیں خراب ہونا (د) جسم میں کمزوری ہونا

(۷۰) دہامن "اے" کی کمی کو پورا کرنے کے لئے کیسے پھل کھانے چاہئے؟

(۱) رس دار (ب) کھٹے پھل (ج) پیلے پھل (د) لال پھل

(۷۱) دہامن "اے" کی کمی کو پورا کرنے کیلئے کیا کھانا چاہئے؟

(۱) خشک سبزیاں (ب) دالیں (ج) ہری سبزیاں (د) خیر

(۷۲) اقبال نے بچوں کے لئے کون سی نظم لکھی؟

(۱) پرندے کی آواز (ب) مور کا ناچ (ج) پرندے کی فریاد (د) بچے کی نظم

(۷۳) اردو کے فلسفی شاعر کا نام لکھئے؟

(۱) غالب (ب) اقبال (ج) مومن خاں مومن (د) ذوق

(۷۴) رضیہ سلطان کی تخت نشینی کا اعلان کس نے کیا؟

(۱) رائل گاندھی (ب) کمیشن امریتسرنگہ (ج) کاظم الدین زاہد

(۷۵) رضیہ سلطان کیا پہنتی تھی؟

(۱) کلاہ (ب) ٹوپی (ج) دوپٹہ (د) برقعہ

(۷۶) رضیہ کی فوج کا مقابلہ کس نے کیا؟

(۱) انگریزوں (ب) مغلوں (ج) سکھوں (د) التونیب

(۷۷) رضیہ سلطان نے کتنے برس حکومت کی؟

(۱) چھ سال (ب) تین سال (ج) ساڑھے تین سال (د) پانچ سال

کاظم الدین زاہد
ساڑھے تین سال

(۷۸) رتن سنگھ کے کسی ایک انسانی مجموعہ کا نام بتائیے؟

(۱) کاٹھ کا گھوڑا (ب) مٹی کا گھوڑا (ج) سفید گھوڑا (د) سفید ہاتھی

(۷۹) رتن سنگھ نے کس زبان میں لکھا؟

اردو (۱) ہندی (ب) انگریزی (ج) اردو (د) مراٹھی

(۸۰) ڈی بی نظم کس نے لکھی؟

رتن سنگھ (۱) غالب (ب) اقبال (ج) ذوق (د) رتن سنگھ

(۸۱) رتن سنگھ کے ناول کا کیا نام ہے؟

اڑن کھولہ (۱) اڑن کھولہ (ب) بیری ناتھ (ج) دلہدی (د) نظر نامہ

(۸۲) ساحر کی طویل نظم کیا نام ہے؟

پرچھائیاں (۱) چھاؤنیاں (ب) اپنی نظم (ج) پرچھائیاں (د) کہاوتیں

(۸۳) ساحر کی شاعری کے مجموعے کا کیا نام ہے؟

تلخیاں (۱) مرجع مسالہ (ب) مرجع نامہ (ج) تلخیاں (د) سختیاں

(۸۴) ادیبی کارکردار کس سے ملتا ہے؟

ملا دو پیارہ (۱) ملا ابد بخش (ب) ملا نصیر الدین (ج) سندباد جہازی (د) نصیر الدین

(۸۵) حبیب تنویر کے ڈرامے کا کیا نام ہے؟

چرن داس چور (۱) چرن داس چور (ب) چرن سنگھ (ج) برما کی لڑائی (د) جنگ نامہ

(۸۶) بشر نواز کے شعری مجموعے کا کیا نام ہے؟

رایگاں (۱) رائے صاحب (ب) رائے صاحب (ج) پرچھائیاں

(۸۷) "قدم بڑھا دو دستو" نظم کس نے لکھی؟

بشر نواز (۱) غالب (ب) میر تقی میر (ج) بشر نواز (د) مومن

(۸۸) حبیب تنویر کا اصل نام کیا ہے؟

تنویر احمد خاں (۱) حبیب احمد خاں (ب) حبیب احمد خاں (ج) محمد حبیب خاں (د) خان محمد خاں

(۸۹) وزیر علی کے کارنامے سن کر کس کے کارنامے یاد آتے ہیں؟

سکندر علی خاں (۱) سکندر (ب) سکندر (ج) روبن ہڈ (د) روبن مارشل

(۹۰) سعادت علی کیسا آدمی تھا؟

آرام پسند (۱) خوبصورت (ب) عیش پسند (ج) عیش پسند (د) دولت پسند

(۹۱) کرنل سے کارتوس مانگنے والا سوار کون تھا؟

وزیر علی (۱) تیمور خاں (ب) تیمور علی (ج) تیمور علی (د) امیر علی

(۹۲) ہم عید کے دن ملیں گے زمانہ کی نشاندہی کیجئے:-

ماضی (۱) مستقبل (ب) مستقبل (ج) حال

(۹۳) گرمی کا موسم جا رہا ہے زمانہ کی نشاندہی کیجئے:-

ماضی (۱) حال (ب) حال (ج) مستقبل

Slips
M. Hussain
A

- (۹۴) اسکولوں اور کالجوں کے زیادہ تر بچے خوش ہیں۔ زمانہ کی نشاندہی کیجئے۔
 (۱) ماضی (ب) حال (ج) مستقبل
 حال
- (۹۵) بچوں کے پاس گھومنے والے لٹو تھے۔ زمانہ کی نشاندہی کیجئے۔
 (۱) ماضی (ب) مستقبل (ج) حال
 ماضی
- (۹۶) رضیر سلطان نے میر آخور کا عہدہ کسے دیا؟
 (۱) یاقوت (ب) یعقوب (ج) یاسوب (د) التونید
 یاقوت
- (۹۷) بریل ایجاد کرنے والے کا کیا نام تھا؟
 (۱) کرل بریل (ب) لوئی بریل (ج) لوئی پائچر (د) بریل لارڈ
 لوئی بریل
- (۹۸) سفید چھڑی کس کی نشانی ہے؟
 (۱) عقل مند کی (ب) نابینا کی (ج) تیز چلنے والوں کی (د) پیدل چلنے والے کی
 نابینا کی
- (۹۹) ژالد باری فائدہ مند ہے یا نقصان دہ؟
 (۱) فائدہ مند (ب) بہت ضروری (ج) نقصان دہ
 نقصان دہ
- (۱۰۰) غزل میں کم سے کم کتنے شعر ہوتے ہیں؟
 (۱) آٹھ (ب) پانچ (ج) نو (د) دس
 پانچ
- (۱۰۱) تخلص کسے کہتے ہیں؟
 (۱) بچپن کے نام کو (ب) ادبی نام کو (ج) اصل نام کو
 ادبی نام کو

Signature
 M. Anwar
 Signature

حصہ: ب

صحیح جوڑ ملائیے۔

- | | | |
|---------------------|-------------------------------|-----|
| (1) آگرہ میں | (1) اسماعیل میرٹھی کی پیدائش | ۱۔ |
| (۲) میرٹھ میں | (ب) غالب کی پیدائش | |
| (1) لاہور | (1) کنھیالال کپور | ۲۔ |
| (۲) سیالکوٹ | (ب) علامہ اقبال | |
| (1) کنھیالال کپور | (1) مشن اسکول (چنار گڑھ) | ۳۔ |
| (۲) منشی پریم چند | (ب) گورنمنٹ کالج (موگا) | |
| (1) منشی پریم چند | (1) اسٹینٹ ماسٹر | ۴۔ |
| (۲) کنھیالال کپور | (ب) دیکل | |
| | (ج) پرنسپل | |
| (1) کنھیالال کپور | (1) بے تکلفی | ۵۔ |
| (۲) منشی پریم چند | (ب) قول و پاس | |
| (1) نظیر اکبر آبادی | (1) نیکی اور بدی (نظم) | ۶۔ |
| (۲) غالب | (ب) پیٹا اور گلہری (نظم) | |
| (۳) علامہ اقبال | | |
| (1) دہلی | (1) نظیر اکبر آبادی کی پیدائش | ۷۔ |
| (۲) آگرہ | (ب) علامہ اقبال کی پیدائش | |
| (۳) سیالکوٹ | | |
| (1) فلسفی شاعر | (1) علامہ اقبال | ۸۔ |
| (۲) عوامی شاعر | (ب) نظیر اکبر آبادی | |
| (1) میر انیس | (1) روٹیاں (نظم) | ۹۔ |
| (۲) اقبال | (ب) پرندے کی فریاد | |
| (۳) نظیر اکبر آبادی | | |
| (1) سائر لدھیانوی | (1) ہولی (نظم) | ۱۰۔ |
| (۲) نظیر اکبر آبادی | (ب) جگنو (نظم) | |
| (۳) علامہ اقبال | | |

Handwritten signature and name:
M. Anwar

- ۱۱۔ (۱) آدمی نامہ (نظم)
(ب) پہاڑ اور گہری (نظم)
- ۱۲۔ (۱) اکبر بادشاہ
(ب) رگھوپت
- ۱۳۔ (۱) میر تقی میر کی پیدائش
(ب) اسماعیل میرٹھی کی پیدائش
- ۱۴۔ (۱) میر تقی میر نے آخری دن گزارے
(ب) غالب نے آخری دن گزارے
- ۱۵۔ (۱) میر انیس پیدائش
(ب) غالب پیدائش
- ۱۶۔ (۱) میر انیس کا اصل نام
(ب) نظیر اکبر آبادی کا اصل نام
- ۱۷۔ (۱) اسماعیل میرٹھی
(ب) میر انیس
- ۱۸۔ (۱) خدا کے نام خط
(ب) اوتی
- ۱۹۔ (۱) ابراہیم ذوق کی پیدائش
(ب) غالب کی پیدائش
- ۲۰۔ (۱) مرزا غالب کے چچا
(ب) بہادر شاہ ظفر کے استاد
- ۲۱۔ (۱) آدمی کی کہانی
(ب) کاٹھ کا گھوڑا
- ۲۲۔ (۱) ساکت
(ب) محض
- ۲۳۔ (۱) سائر لدھیانوی
- (۱) علامہ اقبال
(۲) نظیر اکبر آبادی
(۱) مغل
(۲) راجپوت
(۱) میرٹھ
(۲) آگرہ
(۳) دہلی
(۱) لکھنؤ
(۲) دہلی
(۱) فیض آباد
(۲) آگرہ
(۳) دہلی
(۱) محمودی
(۲) ولی محمد
(۳) میر میر علی
(۱) مرثیہ
(۲) نظم
(۳) غزل
(۱) مہجراتی کہانی
(۲) اسیسی کہانی
(۳) چاپانی کہانی
(۱) آگرہ
(۲) دہلی
(۱) نصر اللہ بیگ
(۲) ابراہیم ذوق
(۳) شاہ نصیر
(۱) رتن سنگھ
(۲) پروفسر محمد مجیب
(۱) بے پروا
(۲) صرف
(۳) بے حرکت
(۱) ڈرامہ نگار

sup
B) Amin
A

(۲) انسان نگار

(۳) گیت کار

(ب) نشئی پریم چند

(۱) ساحر لدھیانوی

(۲) بشر تواری

۲۳- (۱) 'اے شریف انسانووی'

(ب) قدم بڑھاؤ دوستو

(۱) دنیا

(۲) جیت

۲۵- (۱) عالم

(ب) فتح

(۱) پورب

(۲) پچھم

(۳) اڑ

۲۶- (۱) مشرق

(ب) مغرب

(۱) ناول نگار

(۲) ڈراما نگار

۲۷- (۱) حبیب تواری

(ب) پریم چند

(۱) نشئی پریم چند

(۲) پروفیسر محمد حبیب

(۳) حبیب تواری

۲۸- (۱) کارتوس

(ب) آدمی کی کہانی

(۱) نیک نامی

(۲) ٹینٹ

(۱) قدر کرنے والا

(۲) بے کار

۲۹- (۱) ساکھ

(ب) خیمہ

۳۰- (۱) رایگان

(ب) قدر کرنے والا

(۱) گواہ

(۲) فوراً

(۳) بلندی

۳۱- (۱) معراج

(۲) شاہد

(۱) میربانی

(۲) عذرت

(۳) غیر ضروری

۳۲- (۱) معذرت

(ب) کرم

(۱) روٹی

(۲) بھالا

(۳) اونچا

(۱) جیت

۳۳- (۱) نان

(ب) ہالا

۳۴- (۱) فتح

See
M. Anwar
AS

(۲) بہادر	(ب) جری
(۱) بیت	۳۵- (۱) قول
(۲) وعدہ	(ب) وقعت
(۳) عزت	
(۱) بلبلہ	۳۶- (۱) ہستی
(۲) نزاکت	(ب) حباب
(۳) وجود	
(۱) بے ترنجی	۳۷- (۱) آلودگی
(۲) گندگی	(ب) بے قاعدگی
(۱) گردہ	۳۸- (۱) دیش
(۲) عوای یولی	(۲) قبیلہ
(۳) ملک	
(۱) آواز	۳۹- (۱) صدا
(۲) درجہ	(ب) رتبہ
(۳) برتن	
(۱) آواز	۴۰- (۱) ٹا
(۲) تعریف	(ب) رتبہ
(۳) مرتبہ	
(۱) اندازہ	۴۱- (۱) شفاف
(۲) صاف	(ب) خُدیبہ
(۳) سمجھ	
(۱) اندازہ	۴۲- (۱) ترنگ
(۲) غربت	(ب) قیاس
(۳) جوش	
(۱) برادری	۴۳- (۱) عظیم
(۲) بڑا	(ب) ذات
(۳) برائی	
(۱) موت	۴۴- (۱) تشا
(۲) عقل	(ب) حیات
(۳) زندگی	
(۱) زندگی	۴۵- (۱) خود


 M. Anwar


(۲) سمجھداری	(ب) دانش
(۳) عقل	
(۱) سوکھریا	۳۶ (۱) سکھ
(۲) بناوٹ	(ب) صفت
(۳) خاصیت	
(۱) ادارہ	۴۷ (۱) وحدت
(۲) اکائی	(ب) تنظیم
(۱) نیچی	۴۸ (۱) پست
(۲) تہیہ	(ب) حکمت
(۱) لٹپٹی	۴۹ (۱) کلاہ
(۲) انعام	(ب) صلہ
(۱) باغ	۵۰ (۱) روش
(۲) طریقہ	(ب) گلستاں
(۳) ستاروں کا جھرمٹ	
(۱) کسرت	۵۱ (۱) تربیت
(۲) پرورش	(۲) ورزش
(۱) صرف	۵۲ (۱) محض
(۲) طے شدہ	(ب) مقررہ
(۳) برخلاف	
(۱) بے حرکت	۵۳ (۱) بے نیاز
(۲) بے پرواہ	(ب) ساکت
(۳) برخلاف	
(۱) مضمون	۵۴ (۱) کاٹھ کا گھوڑا
(۲) ڈرامہ	(ب) کارتوس
(۳) کہانی	
(۱) کارتوس	۵۵ (۱) رضیہ سلطان
(۲) مضمون	(ب) کاٹھ کا گھوڑا
(۳) کہانی	
(۱) کہانی	۵۶ (۱) قول کا پاس

M. Anwar

- (ب) پانی کی آلودگی
- (۲) ڈرامہ
- (۳) مضمون
- (۱) مضمون
- (۲) کہانی
- (۳) ڈرامہ
- (۱) غزل
- (۲) نظم
- (۳) حمد
- (۱) کہانی
- (۲) مضمون
- (۳) مقالہ
- (۱) مقالہ
- (۲) کہانی
- (۳) مضمون
- (۱) مضمون
- (۲) انشائیہ
- (۳) افسانہ
- (۱) مضمون
- (۲) افسانہ
- (۳) مضمون
- (۱) نغلی پریم چند
- (۲) سید احتشام حسین
- (۳) محمد مجیب
- (۱) نظیر اکبر آبادی
- (۲) میر تقی میر
- (۳) غالب
- (۱) نظیر اکبر آبادی
- (۲) غالب
- (۳) میر تقی میر
- (۱) نظیر اکبر آبادی
- (۲) اقبال
- (۳) بشر نواز
- (۱) آدی کی کہانی
- (ب) خدا کے نام خط
- (۱) پہاڑ اور گلہری
- (۲) ہستی اپنی حباب کی سی ہے
- (۱) نئی روشنی
- (ب) انٹرنیٹ
- (۱) اوتی
- (ب) پانی کی آلودگی
- (۱) بے تکلفی
- (ب) آدی کی کہانی
- (۱) رضیہ سلطان
- (ب) پانی کی آلودگی
- (۱) قول کا پاس
- (۲) آدی کی کہانی
- (۱) نیکی اور ہدی
- (ب) کوئی امید بر نہیں آتی
- (۱) کوئی امید بر نہیں آتی
- (ب) ہستی اپنی حباب کی سی ہے
- (۱) پہاڑ اور گلہری
- (ب) نیکی اور ہدی

سید
M. A. ...
شیر

- (۱) سید احتشام حسین
(۲) محمد مجیب
(۳) کنھیالال کپور
- (۱) حبیب توہر
(۲) پریم چند
(۳) رتن سنگھ
- (۱) ساترلدھیانوی
(۲) بشر نواز
(۳) علامہ اقبال
- (۱) میر انیس
(۲) علامہ اقبال
(۳) نظیر اکبر آبادی
- (۱) مضمون
(۲) ڈرامہ
(۳) کہانی
- (۱) پریم چند
(۲) رتن سنگھ
(۳) حبیب توہر
- (۱) بشر نواز
(۲) نظیر اکبر آبادی
(۳) علامہ اقبال
- (۱) عنایت
(۲) خوبی
(۳) نلاظت
- (۱) گواہ
(۲) آرام
(۳) مہربانی
- (۱) مہربانی
(۲) اچانک
(۳) گواہ
- (۱) عزت
(۲) جیت
(۳) وعدہ
- (۱) آدمی کی کہانی
(ب) بے تکلفی
- (۱) کاٹھ کا گھوڑا
(ب) کارتوس
- (۱) اے شریف انسانو
(ب) قدم بڑھاؤ دوستو
- (۱) پہاڑ اور گہری
(ب) نیکی اور بدی
- (۱) اونٹنی
(ب) کارتوس
- (۱) کارتوس
(ب) کاٹھ کا گھوڑا
- (۱) نیکی اور بدی
(ب) قدم بڑھاؤ دوستو
- (۱) نفاست
(ب) کثافت
- (۱) کرم
(ب) راحت
- (۱) شاہد
(ب) کرم
- (۱) فتح
(ب) قول

M. Asim
15/11/20

(۱) وجود	(۱) نمائش	۷۸
(۲) دکھاوا	(ب) حباب	
(۳) ٹیلیہ		
(۱) لاپرواہی	(۱) آلودگی	۷۹
(۲) ملاوٹ	(ب) بے احتیاطی	
(۳) بے ترقیبی		
(۱) تعریف	(۱) فانی	۸۰
(۲) آواز	(ب) ثنا	
(۳) مٹ جانے والا		
(۱) موت	(۱) حیات	۸۱
(۲) زندگی	(ب) فرد	
(۳) عقل		
(۱) بناوٹ	(۱) کھوہ	۸۲
(۲) غار	(۲) تلے	
(۳) نیچے		
(۱) طریقہ	(۱) معین	۸۳
(۲) طے شدہ	(ب) صورت	
(۳) شاید		
(۱) اکائی	(۱) وحدت	۸۴
(۲) ادارہ	(ب) مہیا	
(۳) دستیاب		
(۱) پرورش	(۱) سیاحی	۸۵
(۲) وزن	(ب) تربیت	
(۳) سفر کرنا		
(۱) نیچی	(۱) پست	۸۶
(۲) تدبیر	(ب) غمی	
(۳) بے کار		
(۱) تدبیر	(۱) شعور	۸۷
(۲) عقل	(ب) حکمت	
(۳) حیثیت		

متضاد الفاظ:-

(۱) موت	(۱) حیات	۸۸
(۲) غمی	(ب) خوشی	



 M. Anis

(۱) برائی	(۱) گلست	۸۹
(۲) جیت	(ب) بھلائی	
(۳) ہار		
(۱) دشمن	(۱) دکھ	۹۰
(۲) بزدل	(ب) بہادر	
(۳) سکھ		
(۱) نفرت	(۱) محبت	۹۱
(۲) قید	(ب) دشمن	
(۳) دوست		
(۱) نزدیک	(۱) پختہ	۹۲
(۲) غیر حاضر	(ب) موجود	
(۳) خام		
(۱) اچھی	(۱) حیات	۹۳
(۲) موت	(ب) خوشی	
(۳) غمی		

By
M. Auniz
Ato

- 1- اسماعیل میرٹھی _____ میں پیدا ہوئے۔
- 2- اسماعیل میرٹھی _____ کے استاد تھے۔
- 3- کھلیا لال کپور _____ میں پیدا ہوئے۔
- 4- دانتوں میں _____ دبانے۔
- 5- اکبر نے ایک _____ پریمی۔
- 6- میں کل _____ جاؤں گا۔
- 7- نظیر اکبر آبادی کا پورا نام _____ تھا۔
- 8- _____ نظیر اکبر آبادی کی مشہور نظم ہے۔
- 9- ظالم کو _____ کا کیا بدلہ ملتا ہے۔
- 10- یزدنی اور طرح کی _____ ہے۔
- 11- پریم چند کو _____ کا شوق بچپن سے تھا۔
- 12- پریم چند کے ناول اور افسانے _____ زندگی سے تعلق رکھتے ہیں۔
- 13- انسان کو اپنے _____ کا پٹکا ہونا چاہئے۔
- 14- اکبر کس خاندان کا _____ تھا۔
- 15- _____ رگھوپت کی کس بات سے متاثر ہو گیا؟
- 16- اکبر نے رگھوپت کا _____ کس طرح جیت لیا؟
- 17- دوسرے دن _____ رگھوپت اور پھرے دار کو میدان میں لائے۔
- 18- میر تقی میر ابھی بچے ہی تھے کہ _____ کا انتقال ہو گیا۔
- 19- میر تقی میر معاش میں _____ چلے گئے۔
- 20- میر اردو _____ کے ایک بڑے شاعر تھے۔
- 21- کسی چیز، آدمی یا جگہ کے نام کو _____ کہا جاتا ہے۔
- 22- ہوا، پانی اور غذا ہماری _____ کے لیے ضروری ہیں۔
- 23- دھواں اور گیس ہوا میں _____ پیدا کرتی ہیں۔
- 24- آلودہ پانی پینے کے لائق بنانے کے لیے خوب _____ چاہئے۔
- 25- تلاؤں کا پانی جانوروں کے نہانے سے _____ ہو جاتا ہے۔
- 26- صحت کے لیے صاف _____ ضروری ہے۔
- 27- _____ کا پانی قدرتی طور پر صاف ہوتا ہے۔
- 28- کھلیاں _____ پھیلاتی ہیں۔
- 29- احتشام حسین نے _____ کی کہانی بچوں کے لیے لکھی۔
- 30- ہندوستان ایک _____ دیش ہے۔
- 31- میر انیس _____ میں پیدا ہوئے۔
- 32- میر انیس کے والد کا نام _____ تھا۔
- 33- مرثیہ گوئی میں _____ کا بڑا مرتبہ ہے۔
- 34- رباعی میں _____ مصرعے ہوتے ہیں۔

پیارے
M. Anis
کے

- 35- عربی میں چار کو _____ کہتے ہیں۔ (اربع - کھریا) اربع
- 36- ڈاکٹر امبیڈکر کا اصل نام _____ (بھیم راؤ سکپال - لکھپال) بھیم راؤ سکپال
- 37- ڈاکٹر امبیڈکر اپنے استادوں کا بے حد _____ کرتے تھے۔ (احترام - اختلاف) احترام
- 38- تعلیم حاصل کرنے کیلئے امبیڈکر کو کئی _____ کا سامنا کرنا پڑا۔ (رکاوٹوں - مجبوریوں) مجبوریوں
- 39- سماج میں باعزت زندگی گزارنے کیلئے _____ بے حد ضروری ہے۔ (تعلیم - ترقی) تعلیم
- 40- ذوق کا اصل نام _____ تھا۔ (شیخ محمد ابراہیم - شیخ علی) شیخ محمد ابراہیم
- 41- ذوق ایک _____ کے بیٹے تھے۔ (سپاہی - ڈاکٹر) سپاہی
- 42- ذوق _____ کے شاگرد تھے۔ (شاہ نصیر - نصیر الدین) شاہ نصیر
- 43- ذوق _____ کے استاد تھے۔ (بہادر شاہ ظفر - شیر شاہ) بہادر شاہ ظفر
- 44- محمد مجیب _____ میں پیدا ہوئے۔ (لکھنؤ - آگرہ - دہلی) لکھنؤ
- 45- 1919 میں محمد مجیب وکالت کی تعلیم کیلئے _____ گئے۔ (امریکہ - انگلینڈ - روس) انگلینڈ
- 46- لندن میں محمد مجیب نے _____ زبان سیکھی۔ (جرمنی - چینی - فرانسیسی) فرانسیسی
- 47- مجیب صاحب وطن واپسی کے بعد جامیہ اسلامیہ میں _____ مقرر ہوئے۔ (سپاہی - فوجی - استاد) استاد
- 48- 1948 میں محمد مجیب نے _____ کی ذمہ داری نبھائی۔ (شیخ ابلاس - شیخ الوظن - شیخ اشرف) شیخ ابلاس
- 49- زمین کی بناوٹ سے زمین کی _____ کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ (عمر - کمر - ظلم) عمر
- 50- آگ جلا سکتے کے بعد انسان کی زندگی میں _____ آگئی۔ (تبدیلی - چمکیلی) تبدیلی
- 51- مرزا اسرار اللہ خاں غالب کی ولادت _____ میں ہوئی۔ (دہلی - آگرہ) آگرہ
- 52- مرزا غالب کی پرورش ان کے _____ نصیر اللہ بیگ نے کی۔ (بچا - والد) بچا
- 53- شادی کے بعد غالب _____ آگئے۔ (آگرہ - دہلی) دہلی
- 54- غالب _____ دونوں پر قدرت رکھتے تھے۔ (ظلم و بشر - بھائی و بہن) ظلم و بشر
- 55- غالب بڑے _____ تھے۔ (فنکار - کاشکار) فنکار
- 56- غالب دنیا کے _____ شاعروں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ (چھوٹے - بڑے) بڑے
- 57- انٹرنٹ سے طلبا کو کیا _____ ہیں۔ (فائدے - نقصانات) فائدے
- 58- بریل _____ ایجاد کرنے والے کا نام کیا تھا۔ (لوئی پاچر - لوئی بریل) لوئی بریل
- 59- دھامن اے کی کمی کو پورا کرنے کیلئے _____ پھل کھانے چاہئے۔ (پیلے پھل - لال پھل) پیلے پھل
- 60- اقبال _____ میں پیدا ہوئے۔ (سیالکوٹ - فریدکوٹ) سیالکوٹ
- 61- اقبال نے _____ کیلئے بھی نظمیں لکھیں۔ (بچوں - بچوں) بچوں
- 62- اقبال کی کتابیں اردو کے علاوہ _____ میں بھی شائع ہو چکی ہیں۔ (فارسی اور انگریزی - ہندی اور پنجابی) فارسی اور انگریزی
- 63- ہر ایک چیز ہے _____ کی قدرت کا پتہ چلتا ہے۔ (خدا - انسان) خدا
- 64- رضیہ سلطانہ ہندوستان کی پہلی خاتون _____ تھیں۔ (سپاہی - حکمران) سپاہی
- 65- رضیہ سلطانہ نے یہ ثابت کر دیا کہ عورتیں _____ سے کم نہیں ہوتیں۔ (مردوں - انسانوں) مردوں
- 66- رضیہ سلطانہ دہلی کے بادشاہ _____ کی بیٹی تھیں۔ (انٹش - انگریز) انٹش
- 67- رضیہ _____ کی پہلی ملکہ تھی۔ (ہندوستان - لندن) ہندوستان
- 68- رضیہ کے شوہر کا نام _____ تھا۔ (مقصدنیہ - التونیہ) مقصدنیہ
- 69- موت کے گھاٹ _____ (انہارنا - پڑھانا) انہارنا

Handwritten signature and text at the bottom left of the page.

- 70- رتن سنگھ ضلع _____ میں پیدا ہوئے۔
 سیا لکوٹ (سیالکوٹ - رائے کوٹ)
- 71- تقسیم وطن کے بعد _____ آ گئے۔
 بہمدوسان (بہمدوسان - پاکستان)
- 72- ساری دنیا کی _____ دھمی پڑ گئی۔
 رفتار (حرکت - رفتار)
- 73- اسکولوں اور کالجوں کے زیادہ تر _____ خوش ہیں۔
 بچے (بچے - آدمی)
- 74- احمد کل _____ تھا۔
 آیا (آیا - آتا - کھانا)
- 75- سردی کا زمانہ کب _____ گا۔
 آئے (آئے - گئے - لئے)
- 76- سائر کا اصل نام _____ تھا۔
 عبدالحی (عبدالحی - عبداحد)
- 77- سائر _____ کے نام سے مشہور ہوئے۔
 لدھیانوی (لدھیانوی - بجنوری)
- 78- سائر _____ میں پیدا ہوئے۔
 لدھیانہ (لدھیانہ - انبالہ)
- 79- سائر تلاش معاش میں _____ پہنچے۔
 ممبئی (ممبئی - ممبھرات)
- 80- سائر نے فلموں کیلئے _____ لکھے۔
 گیت (گیت - کہانیاں)
- 81- سائر کی شاعری کا پہلا مجموعہ _____ تھا۔
 تلخیاں (تلخیاں - گہتیاں)
- 82- ترجمہ نگاری ایک _____ ہے۔
 مشکل فن (مشکل فن - مشکل کثرت)
- 83- سبقت _____ ایک جاپانی کہانی کا ترجمہ ہے۔
 اونتی (کارنتی - اونتی)
- 84- مصنف کو اونتی کی بات _____ ٹھیک معلوم ہوئی۔
 بالکل (بالکل - تھوڑی - بہت)
- 85- حبیب تنویر کا اصل نام _____ ہے۔
 حبیب احمد خاں (حبیب احمد خاں - انوار احمد خاں)
- 86- حبیب تنویر نے بی۔ اے کا امتحان _____ یونیورسٹی میں پاس کیا۔
 ناگپور (ناگپور - جوڈپور)
- 87- حبیب تنویر ڈسٹریبیوٹیو کے بندوستانی _____ میں شامل ہو گئے۔
 تھمیر (سنہیا - تھمیر - بیڑ)
- 88- حبیب تنویر نے لندن اور جرمنی میں _____ کی تکنیک پر مہارت حاصل کی۔
 تھمیر (ڈرامے - تھمیر)
- 89- حبیب تنویر نے چھٹیس گڑھ کے لوک کلا کاروں کو قومی سطح پر _____ کرایا۔
 روشناس (روشناس - واقف)
- 90- حکومت فرانس نے ان کو اپنی سوانح حیات لکھنے کیلئے _____ دینے کا اعلان کیا۔
 اسکا لرشپ (اسکا لرشپ - فیس)
- 91- سعادت علی کو _____ نے اودھ کے تخت پر کیوں بٹھایا؟
 انگریزوں (انگریزوں - مغلوں)
- 92- سعادت علی _____ آدمی تھا۔
 کیسا (کیسا - جیسا)
- 93- کرنل سے کارتوس _____ سوار کون تھا؟
 مانگنے والا (مانگنے والا - دینے والا)
- 94- وزیر علی کی _____ بہت مشکل ہے صاحب۔
 معزونی (جاں بخشی - گرفتاری)
- 95- بشر نواز کا اصلی نام _____ ہے۔
 بشارت نواز خان (بشارت نواز خان - نواز علی - نواز خاں)
- 96- بشر نواز اور گل آباد میں _____ ہوئے۔
 پیدا (پیدا - فوت - پرورش)
- 97- بشر نواز بنیادی طور پر _____ کے شاعر ہیں۔
 نظم (نظم - غزل - قصیدہ)
- 98- بشر نواز _____ شاعر کی حیثیت سے بھی معروف ہیں۔
 نظم گو (نظم گو - غزل سرا)
- 99- "رائے گان" اور "اجنبی مستند" ان کے شعری _____ ہیں۔
 مجموعے (مجموعے - قصیدے)
- 100- جس لفظ سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوا سے _____ کہتے ہیں۔
 فعل (اسم - فعل)

44
 M. J. J. J.

حصہ: د

مندرجہ ذیل بیانیوں میں سے ٹھیک پر () کا اور غلط پر (x) کا نشان لگاؤ۔

- ۱۔ محمد اسماعیل میرٹھی ۱۸۴۲ء میں پیدا ہوئے۔ (ٹھیک)
- ۲۔ محمد اسماعیل میرٹھی کی وفات ۱۹۱۹ء میں ہوئی۔ (غلط)
- ۳۔ کنھیالال کپور کا سنہ پیدائش ۱۹۸۰ء ہے۔ (ٹھیک)
- ۴۔ کنھیالال کپور کی وفات ۱۹۸۰ء میں ہوئی۔ (غلط)
- ۵۔ کنھیالال کپور گورنمنٹ کالج موگا کے پرنسپل تھے۔ (ٹھیک)
- ۶۔ کنھیالال کپور کا انتقال ۱۹۸۰ء میں ہوا۔ (ٹھیک)
- ۷۔ ”بال و پر“ کنھیالال کپور کی لکھی کتاب ہے۔ (ٹھیک)
- ۸۔ کنھیالال کپور آگرہ میں پیدا ہوئے۔ (غلط)
- ۹۔ کنھیالال کپور لاہور میں پیدا ہوئے۔ (ٹھیک)
- ۱۰۔ نظیر اکبر آبادی ۱۸۳۰ء میں پیدا ہوئے۔ (غلط)
- ۱۱۔ نظیر اکبر آبادی ۱۸۳۰ء میں پیدا ہوئے۔ (ٹھیک)
- ۱۲۔ نظیر اکبر آبادی آگرہ میں پیدا ہوئے۔ (غلط)
- ۱۳۔ نظیر اکبر آبادی دہلی میں پیدا ہوئے۔ (ٹھیک)
- ۱۴۔ ”ہولی“ نظیر اکبر آبادی کی لکھی نظم ہے۔ (ٹھیک)
- ۱۵۔ منشی پریم چند آگرہ میں پیدا ہوئے۔ (غلط)
- ۱۶۔ منشی پریم چند کے گاؤں کا نام لمبھی ہے۔ (ٹھیک)
- ۱۷۔ پریم چند نے تین سو سے زیادہ افسانے لکھے۔ (ٹھیک)
- ۱۸۔ پریم چند کا اصل نام دھرتی راج تھا۔ (غلط)
- ۱۹۔ منشی پریم چند کا اصل نام دھرتی رائے تھا۔ (ٹھیک)
- ۲۰۔ منشی پریم چند نے ایک درجن ڈرامے لکھے۔ (ٹھیک)
- ۲۱۔ میر تقی میر دہلی میں پیدا ہوئے۔ (غلط)
- ۲۲۔ میر تقی میر افسانہ نگار تھے۔ (غلط)
- ۲۳۔ میر تقی میر آگرہ میں پیدا ہوئے۔ (ٹھیک)
- ۲۴۔ ”بہار عشق“ میر تقی میر کی لکھی مثنوی ہے۔ (ٹھیک)
- ۲۵۔ ”ذکر میر“ غالب کی سوانح حیات ہے۔ (غلط)
- ۲۶۔ ”ذکر میر“ میر تقی میر کی سوانح حیات ہے۔ (ٹھیک)
- ۲۷۔ میر تقی میر ۱۷۲۲ء میں پیدا ہوئے۔ (ٹھیک)
- ۲۸۔ میر تقی میر کی وفات ۱۸۱۰ء میں ہوئی۔ (ٹھیک)
- ۲۹۔ زبانوں کا گھر ہندوستان کو کہا جاتا ہے۔ (ٹھیک)
- ۳۰۔ شکر ت آریائی زبان کی شاخ ہے۔ (ٹھیک)

Slut
M. Amur
VA

- ۳۱۔ اکبر بادشاہ راجپوتوں کا سردار تھا۔ (غلط)
- ۳۲۔ اکبر مغلوں کا مشہور بادشاہ تھا۔ (ٹھیک)
- ۳۳۔ کارخانوں سے نکلا دھواں ہوا کو آلودہ نہیں کرتا ہے۔ (غلط)
- ۳۴۔ بارش کا پانی صاف ہوتا ہے۔ (ٹھیک)
- ۳۵۔ سید احتشام حسین ۱۹۱۲ء میں پیدا ہوئے۔ (ٹھیک)
- ۳۶۔ "اروہ کی کہانی" احتشام حسین کی لکھی کتاب ہے۔ (ٹھیک)
- ۳۷۔ احتشام حسین نے اعلیٰ تعلیم کوکاتہ میں حاصل کی۔ (غلط)
- ۳۸۔ میراجس کا پتور میں پیدا ہوئے۔ (غلط)
- ۳۹۔ بشر نواز آباد میں پیدا ہوئے۔ (غلط)
- ۴۰۔ بشر نواز کا اصل نام بشارت نواز ہے۔ (ٹھیک)
- ۴۱۔ حبیب تنویر آل انڈیا ریڈیو میں ملازم تھے۔ (ٹھیک)
- ۴۲۔ "آگرہ بازار" ممتاز علی کا لکھا ڈرامہ ہے۔ (ٹھیک)
- ۴۳۔ اوتقی ایک خوش مزاج شخص تھا۔ (ٹھیک)
- ۴۴۔ اوتقی جاپانی کہانی ہے۔ (ٹھیک)
- ۴۵۔ ترجمہ نگاری آسان فن ہے۔ (غلط)
- ۴۶۔ ساحر لدھیانوی کی پیدائش ۱۹۲۱ء میں ہوئی۔ (ٹھیک)
- ۴۷۔ ساحر لدھیانوی کا اصل نام عبدالحی تھا۔ (ٹھیک)
- ۴۸۔ "اے شریف انسانوں" حسرت کی نظم ہے۔ (ٹھیک)
- ۴۹۔ رتن سنگھ پٹیالہ میں پیدا ہے۔ (غلط)
- ۵۰۔ رضیہ سلطانہ انیس کی بیٹی تھی۔ (ٹھیک)
- ۵۱۔ رضیہ سلطانہ نے تین سال حکومت کی۔ (غلط)
- ۵۲۔ علامہ اقبال لاہور میں پیدا ہوئے۔ (غلط)
- ۵۳۔ "پہاڑ اور گلہری" علامہ اقبال کی لکھی نظم ہے۔ (ٹھیک)
- ۵۴۔ "آدی نامہ" اقبال کی لکھی نظم ہے۔ (غلط)
- ۵۵۔ "آدی نامہ" غالب کی لکھی نظم ہے۔ (غلط)
- ۵۶۔ "مفسی" نظیر اکبر آبادی کی لکھی نظم ہے۔ (ٹھیک)
- ۵۷۔ "بچا رہ نامہ" نظیر اکبر آبادی کی لکھی نظم ہے۔ (ٹھیک)
- ۵۸۔ نظیر اکبر آبادی کا اصل نام ولی محمد ہے۔ (ٹھیک)
- ۵۹۔ نظیر اکبر آبادی آگرہ میں پیدا ہوئے۔ (غلط)
- ۶۰۔ رگھوپت سنگھ کے دو بیٹے تھے۔ (غلط)
- ۶۱۔ "نکات اشعرا" میر کی لکھی کتاب ہے۔ (ٹھیک)
- ۶۲۔ میر تقی میر کو خدائے سخن کا لقب دیا گیا۔ (ٹھیک)
- ۶۳۔ آریہ لوگ کھیتی کرنا جانتے تھے۔ (ٹھیک)

M. Asim

کلمہ

- ۶۳۔ سنسکرت پٹلی ذات کے لوگوں کی زبان تھی۔ (غلط)
- ۶۵۔ اردو غیر ملکی زبان ہے۔ (غلط)
- ۶۶۔ اردو زبان بھارت میں پیدا ہوئی۔ (ٹھیک)
- ۶۷۔ میر انیس کی پیدائش ۱۸۷۳ء میں پیدا ہوئے۔ (ٹھیک)
- ۶۸۔ میر انیس دولت آباد میں پیدا ہوئے۔ (غلط)
- ۶۹۔ میر انیس کے باپ کا نام میر خلیق تھا۔ (ٹھیک)
- ۷۰۔ لین شوکان میں کام کرتا تھا۔ (غلط)
- ۷۱۔ لین شوکو ستر روپے ملے۔ (غلط)
- ۷۲۔ ڈاکٹر بھیم راؤ کا تعلق مہار خاندان سے تھا۔ (ٹھیک)
- ۷۳۔ امبیڈکر، ڈاکٹر بھیم راؤ کے استاد تھے۔ (ٹھیک)
- ۷۴۔ امبیڈکر، ڈاکٹر بھیم راؤ کے دوست تھے۔ (غلط)
- ۷۵۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے ڈاکٹر امبیڈکر امریکہ گئے۔ (غلط)
- ۷۶۔ ڈاکٹر امبیڈکر کا بڑا کارنامہ دستور ہند ہے۔ (ٹھیک)
- ۷۷۔ ڈاکٹر امبیڈکر کی وفات ۱۹۵۴ء میں ہوئی۔ (ٹھیک)
- ۷۸۔ ابراہیم ذوق میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ (غلط)
- ۷۹۔ ابراہیم ذوق کے والد وکیل تھے۔ (غلط)
- ۸۰۔ ابراہیم ذوق کے والد ایک سپاہی تھے۔ (ٹھیک)
- ۸۱۔ ابراہیم ذوق بہادر شاہ ظفر کے استاد تھے۔ (ٹھیک)
- ۸۲۔ ابراہیم ذوق نے باقاعدہ تعلیم حاصل کی۔ (غلط)
- ۸۳۔ ذوق کی اصل پیمان قصیدہ نگاری ہے۔ (ٹھیک)
- ۸۴۔ ذوق کی اصل پیمان مرثیہ نگاری ہے۔ (غلط)
- ۸۵۔ پروفیسر مجیب کی پیدائش ۱۹۰۲ء میں ہوئے۔ (ٹھیک)
- ۸۶۔ محمد مجیب ممبئی میں پیدا ہوئے۔ (غلط)
- ۸۷۔ محمد مجیب لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ (ٹھیک)
- ۸۸۔ محمد مجیب جاپانی زبان کے ماہر تھے۔ (غلط)
- ۸۹۔ محمد مجیب جرمنی زبان کے ماہر تھے۔ (ٹھیک)
- ۹۰۔ محمد مجیب ۱۹۴۸ء میں شیخ الجامعہ بنے۔ (ٹھیک)
- ۹۱۔ پروفیسر محمد مجیب کو باغبانی سے دلچسپی تھی۔ (ٹھیک)
- ۹۲۔ پروفیسر محمد مجیب کا پسندیدہ موضوع تاریخ نگاری ہے۔ (ٹھیک)
- ۹۳۔ ”دنیا کی کہانی“ محمد مجیب کی تصنیف ہے۔ (ٹھیک)
- ۹۴۔ ”خانہ جنگی“ مجیب توپیر کا ڈرامہ ہے۔ (ٹھیک)
- ۹۵۔ ”کیا یا گر“ پروفیسر محمد مجیب کا لکھا افسانہ ہے۔ (غلط)
- ۹۶۔ انٹرنیٹ کے بغیر ہماری ترقی ممکن نہیں۔ (ٹھیک)

M. Jinnah

- ۹۷۔ ناپینالوگ "بریل" کے ذریعہ پڑھ سکتے ہیں۔ (ٹھیک)
- ۹۸۔ بریل میں آٹھ نقطے ہوتے ہیں۔ (غلط)
- ۹۹۔ بریل میں بیسے نقطے ہوتے ہیں۔ (ٹھیک)
- ۱۰۰۔ "بریل" کی ایجاد لوئی بریل نے کی۔ (ٹھیک)
- ۱۰۱۔ لوئی بریل انگلینڈ کا باشندہ تھا۔ (غلط)
- ۱۰۲۔ لوئی بریل فرانس کا باشندہ تھا۔ (ٹھیک)
- ۱۰۳۔ لوئی بریل ۱۸۰۹ء میں پیدا ہوئے۔ (ٹھیک)
- ۱۰۴۔ ہری چھتری ناپینالوگوں کی پہچان ہے۔ (غلط)
- ۱۰۵۔ سفید چھتری ناپینالوگوں کی پہچان ہے۔ (ٹھیک)
- ۱۰۶۔ ناپینالوگ کھیلوں میں حصہ نہیں لے سکتے۔ (غلط)
- ۱۰۷۔ ناپینالوگ کھیلوں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ (ٹھیک)
- ۱۰۸۔ پیپتاسے ونامن 'اے' ملتا ہے۔ (ٹھیک)
- ۱۰۹۔ ونامن 'ڈی' کی کمی سے نظر کمزور ہو جاتی ہے۔ (غلط)
- ۱۱۰۔ علامہ اقبال سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ (ٹھیک)
- ۱۱۱۔ "جگنو" الطاف حسین کی لکھی نظم ہے۔ (غلط)
- ۱۱۲۔ "جگنو" اقبال کی لکھی نظم ہے۔ (ٹھیک)
- ۱۱۳۔ "پرندے کی فریاد" علامہ اقبال کی لکھی نظم ہے۔ (ٹھیک)
- ۱۱۴۔ ڈاکٹر محمد اقبال کی وفات ۱۹۳۸ء میں ہوئی۔ (ٹھیک)
- ۱۱۵۔ سونے کے سکوں پر رضیہ کا نام لکھا تھا۔ (ٹھیک)
- ۱۱۶۔ رکن الدین رضیہ سلطان کا بھائی تھا۔ (ٹھیک)
- ۱۱۷۔ صوفی کاظم الدین نے رضیہ سلطان کی مخالفت کی۔ (غلط)
- ۱۱۸۔ رضیہ سلطان کو پڑھنے لکھنے کا شوق نہ تھا۔ (غلط)
- ۱۱۹۔ رضیہ سلطان نے کتب خانے قائم کئے۔ (ٹھیک)
- ۱۲۰۔ رضیہ سلطان نے حکومت کے اختیارات کو پچاس امیروں میں بانٹا تھا۔ (غلط)
- ۱۲۱۔ رضیہ سلطان کے دور میں میر آخو ر ایک بڑا عہدہ تھا۔ (ٹھیک)
- ۱۲۲۔ رضیہ سلطان کی شادی التوئیہ سے ہوئی تھی۔ (ٹھیک)
- ۱۲۳۔ بہرام ایک طاقتور بادشاہ تھا۔ (غلط)
- ۱۲۴۔ رضیہ سلطان کی فوج نے ہتھیار ڈال دیئے۔ (ٹھیک)
- ۱۲۵۔ "پناہ گاہ" رتن سنگھ کا شعری مجموعہ ہے۔ (غلط)
- ۱۲۶۔ "پناہ گاہ" رتن سنگھ کا افسانوی مجموعہ ہے۔ (ٹھیک)
- ۱۲۷۔ رتن سنگھ ایک مترجم بھی تھے۔ (ٹھیک)
- ۱۲۸۔ چندو کی عمر آٹھ نو سال تھی۔ (ٹھیک)
- ۱۲۹۔ چندو کی عمر نو دس سال تھی۔ (غلط)

Slp
M. Anwar
A

- ۱۳۰۔ ساحر لدھیانوی گیت کار تھے۔ (ٹھیک)
- ۱۳۱۔ ساحر ایک کہانی نویس تھے۔ (غلط)
- ۱۳۲۔ ”اے شریف انسانو!“ داغ کی لکھی نظم ہے۔ (غلط)
- ۱۳۳۔ ”اے شریف انسانو!“ ساحر کی لکھی نظم ہے۔ (ٹھیک)
- ۱۳۴۔ ادبئی غریبوں کا دوست تھا۔ (ٹھیک)
- ۱۳۵۔ ادبئی غریبوں کا دوست ہیں۔ (غلط)
- ۱۳۶۔ ادبئی سے لوگ نفرت کرتے تھے۔ (غلط)
- ۱۳۷۔ ادبئی سے لوگ محبت کرتے تھے۔ (ٹھیک)
- ۱۳۸۔ ادبئی حاضر جواب تھا۔ (ٹھیک)
- ۱۳۹۔ حبیب تنویر نے ناگپور یونیورسٹی سے ایم۔ اے۔ کیا۔ (غلط)
- ۱۴۰۔ حبیب تنویر نے ناگپور یونیورسٹی سے بی۔ اے۔ کیا۔ (ٹھیک)
- ۱۴۱۔ حبیب تنویر آل انڈیا ریڈیو میں ملازم تھے۔ (ٹھیک)
- ۱۴۲۔ ”سات پیسے“ حبیب تنویر کا لکھا ناول ہے۔ (غلط)
- ۱۴۳۔ ”میرے بعد“ حبیب تنویر کا لکھا ڈرامہ ہے۔ (ٹھیک)
- ۱۴۴۔ ”کارٹوس“ حبیب تنویر کا لکھا ڈرامہ ہے۔ (ٹھیک)
- ۱۴۵۔ انگریزوں نے وزیر کا دس لاکھ کا وظیفہ مقرر کیا۔ (غلط)
- ۱۴۶۔ وزیر علی کے دل میں انگریزوں کے خلاف نفرت تھی۔ (ٹھیک)
- ۱۴۷۔ وزیر علی ایک جاں باز سپاہی تھا۔ (ٹھیک)
- ۱۴۸۔ بشیر نواز کو کلاسیکی شاعری سے دلچسپی تھی۔ (غلط)
- ۱۴۹۔ ”نرم گرم“ کنھیا لال کپور کی لکھی کتاب ہے۔ (ٹھیک)
- ۱۵۰۔ غالب کا قول ہے ”تکلف میں سراسر تکلیف ہے۔“ (ٹھیک)
- ۱۵۱۔ اکبر بادشاہ نے رگھوپت کو قید کر لیا۔ (غلط)
- ۱۵۲۔ بچپن میں ہی میر تقی میر کے والد کا انتقال ہو گیا۔ (ٹھیک)
- ۱۵۳۔ ژالہ باری سے لین شوامیر ہو گیا۔ (غلط)
- ۱۵۴۔ لین شو کو لکھنا پڑھنا جانتا تھا۔ (ٹھیک)
- ۱۵۵۔ ژالہ باری سے لین شو مفلس ہو گیا۔ (ٹھیک)
- ۱۵۶۔ لین شو کو پانچ سو روپے کی ضرورت تھی۔ (غلط)
- ۱۵۷۔ پوسٹ ماسٹر خوش مزاج آدمی تھا۔ (ٹھیک)
- ۱۵۸۔ محمد حسین آزاد کو ”خاقانی ہند“ خطاب ملا تھا۔ (ٹھیک)
- ۱۵۹۔ ابراہیم ذوق نے بہادر شاہ ظفر پر قصائد لکھے۔ (ٹھیک)
- ۱۶۰۔ ”باغی“ پریم چند کا لکھا افسانہ ہے۔ (ٹھیک)
- ۱۶۱۔ مرزا غالب کی وفات ۱۸۶۹ء میں ہوئی۔ (ٹھیک)
- ۱۶۲۔ ”ماں کا خواب“ میر تقی میر کی لکھی نظم ہے۔ (غلط)

Step
M. Amin
15

- ۱۶۳۔ "ماں کا خواب" اقبال کی لکھی نظم ہے۔ (ٹھیک)
- ۱۶۴۔ رضیہ سلطان فوج کی کمان خود سنبھالتی تھیں۔ (ٹھیک)
- ۱۶۵۔ ساحر لدھیانوی فلمی کہانیاں لکھتے تھے۔ (غلط)
- ۱۶۶۔ "پرچھائیاں" ساحر کی طویل غزل ہے۔ (غلط)
- ۱۶۷۔ اوتقی کا کردار ملاً نصیر الدین سے ملتا جلتا ہے۔ (ٹھیک)
- ۱۶۸۔ حبیب تھویر کا انتقال ۲۰۰۹ء میں ہوا۔ (ٹھیک)
- ۱۶۹۔ "مجنبی سمندر" حسرت موہانی کا شعری مجموعہ ہے۔ (غلط)
- ۱۷۰۔ بشر نواز بیادوی طور پر غزل کے شاعر ہیں۔ (ٹھیک)
- ۱۷۱۔ اسمعیل میرٹھی بچوں کے پسندیدہ اُدیب ہیں۔ (ٹھیک)
- ۱۷۲۔ "نظیر اکبر آبادی" کی وفات ۱۸۳۰ء میں ہوئی۔ (ٹھیک)
- ۱۷۳۔ میر تقی میر کو اردو نظم کا امام کہا جاتا ہے۔ (غلط)
- ۱۷۴۔ میر انیس کا اصل نام میر بہر علی تھا۔ (ٹھیک)
- ۱۷۵۔ شیخ ابراہیم ذوق نے باقاعدہ تعلیم حاصل کی۔ (غلط)
- ۱۷۶۔ پروفیسر محمد مجیب نے برلن کا سفر کیا۔ (ٹھیک)
- املا درست کر کے لکھو۔

- ۱۷۷۔ دہلی جتنا کے کنارے واقعہ ہے۔ (واق)
- ۱۷۸۔ ہم آپ کے بہت مشکور ہیں۔ (بہت (x))
- ۱۷۹۔ دراصل میں موہن بچا ہے۔ (میں (x))
- ۱۸۰۔ جھوٹ بولنے سے کیا فائدہ ہے۔ (فائدہ)
- ۱۸۱۔ جاوید بلکل خاموش بیٹھا رہا۔ (بالکل)
- ۱۸۲۔ میں نے یہ اخبار پڑھی ہے۔ (پڑھ)
- ۱۸۳۔ یہ ڈرائنگ روم کا کمرہ ہے۔ (روم (x))
- ۱۸۴۔ ایک اتار دو پیار۔ (سو)
- ۱۸۵۔ وہ بدھ وار کے دن جائے گا۔ (دن (x))
- ۱۸۶۔ جس کی لاشی اس کی بکری۔ (بھینس)
- ۱۸۷۔ رشید اچھا اردو بولتا ہے۔ (اچھی)
- ۱۸۸۔ آپ کی مزاج کیسی ہے۔ (کا کیسا)
- ۱۸۹۔ دھوبی کا کتان گھر کا نہ باہر کا۔ (گھاٹ)
- ۱۹۰۔ یہ وہی بہت کھٹی ہے۔ (کھٹا)
- ۱۹۱۔ اس کی نذر کزور ہے۔ (نظر)
- ۱۹۳۔ تاج محل خوبصورت امارت ہے۔ (عمارت)
- ۱۹۴۔ ایک دن بھی نے مرنا ہے۔ (سب نے)
- ۱۹۵۔ ساجد میر انہم جماعتی ہے۔ (میرا (x))

M. J. J.
M. J. J.
A


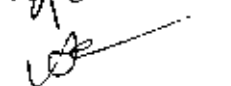
۲۵۹

- ۱۹۶۔ لڑکے بہت اچھے کھیلے۔
۱۹۷۔ اس قمیض کا رنگ سیاہ ہے۔
۱۹۸۔ اسکول کے حال میں جلسہ ہوا۔
۱۹۹۔ پُپ کرو شورش کرو۔
- اچھا
سیاہ
ہال
چب کرو (x)

Sup
M. Amir
A

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کرو:-

- 1- چڑیاں خدا کی تسبیح کیسے کرتی ہیں؟
جواب: چڑیاں اڑتی ہوئی چیں چیں کرتے ہوئے تسبیح کرتی ہیں۔
- 2- آخری شعر میں کارخانے سے کیا مراد ہے؟
جواب: کارخانے سے مراد دنیا اور اس کی چیزیں ہیں۔
- 3- تھمکے نے اپنے ایک کردار کی بے تکلفی کا ذکر کس طرح کیا ہے؟
جواب: جب وہ اپنے دوست کے پاس ٹھرتے تو جاتے وقت قمیض ادھار لے جاتے کہ کچھ دن کے بعد واپس کر دیں گے۔
- 4- اکبر کس خاندان کا بادشاہ تھا؟
جواب: مغل خاندان کا۔
- 5- راجپوتوں کے اس سردار کا کیا نام تھا، وہ جنگل میں کیوں چھپ گیا تھا؟
جواب: اس کا نام رگھوپت تھا وہ جان بچانے کے لیے چھپ گیا۔
- 6- اکبر رگھوپت کی کس بات سے متاثر ہو گیا؟
جواب: رگھوپت قول کا پکا تھا۔
- 7- کھانے پینے کی چیزیں کس طرح آلودہ ہو جاتی ہیں؟
جواب: کھانے کی چیزیں کھلی رکھنے سے آلودہ ہو جاتی ہیں۔
- 8- پانی حاصل کرنے کے قدرتی ذریعے کون کون سے ہیں؟
جواب: تھلاب اور نہریں۔
- 9- شہروں کی گندگی کس طرح دریاؤں میں شامل ہو جاتی ہے؟
جواب: بارش ہونے پر شہروں کا پانی ندی نالوں میں شامل ہو جاتا ہے۔
- 10- ہندوستان کی قبائلی نسلوں کے کیا نام ہیں؟
جواب: کول اور منڈا۔
- 11- دراوڑ کون سی زبان بولتے ہیں؟
جواب: تامل اور تیلگر زبان۔
- 12- سنسکرت کس زبان کی شاخ ہے؟
جواب: ہندوستانی آریوں کی زبان کی۔
- 13- اتر بھارت میں کون سی پراکرت زبان بولی جاتی ہے؟
جواب: شورسنی پراکرت۔
- 14- سند آریائی زبانیں کون سی ہیں؟
جواب: بنگالی، مراٹھی، گجراتی، سندھی، آسامی اور اڑیا۔
- 15- اردو کہاں پیدا ہوئی اور کس زبان سے نکلی؟
جواب: اردو ہندوستان میں پیدا ہوئی، آریائی زبان سے نکلی۔


 M. Amin


16- دل میں فروتنی کو کون جگہ دیتا ہے؟

جواب: جسے خدا کی طرف سے کوئی رتبہ ملتا ہے۔

17- اپنی ثنا آپ کون کرتا ہے؟

جواب: کم عقل لوگ اپنی تعریف آپ کرتے ہیں۔

18- بڑھا پا اور جوانی کے لیے شاعر نے کیا فرق بتایا ہے؟

جواب: جو آ کر نہیں جاتا اور جو جا کر نہیں آتا۔

19- لین شونے بی بی سے کیا قیاس آرائی کی؟

جواب: بارش کے آنے کی قیاس آرائی کی۔

20- لین شوبارش میں کھیتوں کی طرف کیوں گیا؟

جواب: بارش سے پیدا ہونے والی ترنگ کو رواں دواں دیکھنے کا شوق تھا۔

21- ژالہ ہاری سے کیا نقصانات ہوئے؟

جواب: پودے اور بیلے ٹوٹ کر کھڑ گئیں اور کھیتوں کا ستیاناس ہو گیا۔

22- لین شونے لفافے پر کیا پید لکھا؟

جواب: یہ خط خدا کو ملے۔

23- ڈاکٹر امید کر کا پورا نام کیا تھا؟ ان کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

جواب: ڈاکٹر بھیم راؤ سکپال کر تھا ان کا تعلق مہاراشٹر کے مہار خاندان سے تھا۔

24- چھوٹ چھات سے ملک کو کیا نقصان پہنچا؟

جواب: اس سے ایک بڑا طبقہ غربت اور جہالت کا شکار ہو گیا۔

25- بھیم راؤ امید کر کا سب سے بڑا کارنامہ کیا ہے؟

جواب: بھارت کا دستور تیار کیا گیا۔

26- 'ابھی آئے، ابھی چلے' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: موت کے وقت ایسا لگتا ہے کہ دنیا میں ابھی آئے تھے۔

27- زمین سے بڑے آگ کے گولے کون سے ہیں؟

جواب: آسمان میں گردش کرتے بہت سے بڑے بڑے سیارے۔

28- بن کے نیچے فین جانوروں کی ہڈیاں جو فین ہیں ان سے کیا پتہ چلتا ہے؟

جواب: اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سے پہلے بھی بہت سی قومیں یہاں آباد تھیں۔

29- زمین کی بناوٹ سے زمین کی عمر کا اندازہ کس طرح لگایا جاسکتا ہے؟

جواب: زمین کی ساخت سے، چٹانوں اور وھاتوں سے زمین کی عمر کا اندازہ لگاتے ہیں۔

30- آگ جلاتا دیکھنے کے بعد انسانی زندگی میں کیا تبدیلی ہوئی؟

جواب: انسان کچا گوشت پکا کر کھانے لگا بہت سے پھلوں کو بھون کر کھانے لگا۔

31- کعبہ جانے سے شاعر کو شرم کیوں آتی ہے؟

جواب: شاعر اپنے گناہوں کو محسوس کرتے ہوئے شرم سار ہو رہا ہے۔

32- کلاس میں بچے کس بات پر حیرت زدہ تھے؟

M. Amin

- جواب: جب بچوں کو معلوم ہوا کہ کل سے ایک ناپیٹا بچہ پڑھنے آ رہا ہے تو وہ ہیران ہو گئے۔
- 33- بریل ایجاد کرنے والے کا کیا نام تھا؟
جواب: لوئی بریل۔
- 34- لوگ سفید چھتری کیوں رکھتے ہیں؟
جواب: سفید چھتری ناپیٹا لوگوں کی پہچان ہے۔
- 35- پہاڑ نے گلہری سے ڈوب مرنے کو کیوں کہا؟
جواب: چھوٹا اور ناچیز جان کر۔
- 36- گلہری نے پہاڑ کو کیا جواب دیا؟
جواب: گلہری نے کہا بڑا ہونے کا غرور نہ کرا اپنی جگہ سے تو اٹ نہیں سکتا۔
- 37- پہاڑ نے آبی بڑائی میں کیا کہا؟
جواب: پہاڑ نے کہا میرے مقابلے میں تو زمین بھی پست ہے تو کیا چیز ہے۔
- 38- کن باتوں سے خدا کی قدرت کا پتہ چلتا ہے؟
جواب: ہر چیز میں خدا کی قدرت ہے۔
- 39- گلہری ایسا کون سا کام کر سکتی ہے جو پہاڑ کے بس کا نہیں ہے؟
جواب: گلہری ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکتی ہے۔
- 40- رکن الدین کس کا بیٹا تھا؟ اسے کس نے مارا؟
جواب: آتش کا بیٹا تھا اسے دہلی کے لوگوں نے مارا۔
- 41- آتش کی وصیت کیا تھی؟
جواب: کہ میرے بعد رضیہ میری جائشیں بنے۔
- 42- رضیہ نے پیرا خود کا عہدہ کسے دیا؟
جواب: جھنشی غلام یا قوت کو۔
- 43- رضیہ کی فوج کا مقابلہ کس سے ہوا تھا؟
جواب: بٹھنڈا کی فوج سے۔
- 44- رضیہ سلطان نے کتنے برس حکومت کی؟
جواب: ساڑھے تین سال۔
- 45- بندو کو کاٹھ کا گھوڑا کیوں کہا گیا ہے؟
جواب: کیونکہ بندو اپنی جگہ سے آگے نہیں بڑھتا تھا۔
- 46- وزیر کی بے چینی کا سبب کیا تھا؟
جواب: وزیر نے جلدی جانا تھا اسے دیر ہو رہی تھی۔
- 47- کاروباروں کے لیے پل کے معنی لاکھوں کے گھائے کے کیوں ہیں؟
جواب: کیونکہ کاروباری پل بھر میں لاکھوں کما لیتے ہیں۔
- 48- چندو کے بارے میں بندو کے ذہن میں کیا خیال آیا؟
جواب: ایک دن اسے بھی ٹھیلے کے بوجھ کو کھینچنا پڑے گا۔

ms. Auri

- 49- بیرون میں پسے لگوانے سے بندو کیا مراد تھی؟
جواب: بندو کہتا ہے کہ میرے پاؤں میں پسے لگا دو تو جلدی جلوں۔
- 50- دھرتی کی کوکھ بانجھ ہونے سے کیا مطلب ہے؟
جواب: دھرتی کو ماں کا درجہ حاصل ہے جنگ سے اس کی کوکھ بانجھ ہو جائے گی۔
- 51- شاعر نے جنگ کو امن عالم کا خون کیوں کہا گیا ہے؟
جواب: جنگ میں انسانوں کا خون بہتا ہے چاہے وہ دنیا کے کسی کونے میں ہو۔
- 52- اوتنی نے زمین کا مرکز کہاں بتایا؟
جواب: اوتنی نے کہا میرے گدھے کے دایاں پاؤں کے نیچے زمین کا مرکز ہے۔
- 53- آسمان میں کتنے تارے ہیں، اوتنی نے اس سوال کا کیا جواب دیا؟
جواب: اوتنی نے کہا میرے گدھے کے بالوں جتنے آسمان میں تارے ہیں۔
- 54- سرانے والے اور مزدور میں کیا جھگڑا تھا؟
جواب: سرانے والے مزدور سے کہا ب کھانے کا ایک ہزار روپیہ مانگ رہا تھا۔
- 55- اوتنی نے سرانے والے اور مزدور کے جھگڑے کو حل کرنے کے لیے کیا ویل دی؟
جواب: اوتنی نے کہا جھنی ہوئی مرغی انڈے نہیں دے سکتی۔
- 56- وزیر علی کے کارنامے سن کر کس کے کارنامے یاد آتے ہیں؟
جواب: رابن بڈ کے کارنامے یاد آتے ہیں۔
- 57- سعادت علی کیسا آدمی تھا؟
جواب: نیش پسند آدمی تھا۔
- 58- کرل سے کار تو س مانگنے والا سوار کون تھا؟
جواب: وزیر علی۔
- 59- اسماعیل میرٹھی کی شاعری پر مختصر نوٹ تحریر کیجیے؟
- 60- اسماعیل میرٹھی کے حالات زندگی پر مختصر نوٹ تحریر کیجیے؟
- 61- اسماعیل میرٹھی کی ادبی خدمات پر مختصر نوٹ تحریر کیجیے؟
- 62- اسماعیل میرٹھی نے بچوں کیلئے کیا کارنامہ سرانجام دیا ہے؟
- 63- بچوں کے ادب میں اسماعیل میرٹھی نے کیا رول ادا کیا ہے؟
- 64- نظم ”حمد“ کا خلاصہ تحریر کریں؟
- 66- بچوں کے سب سے پسندیدہ اور اہم ادیب اسماعیل میرٹھی پر نوٹ تحریر کریں؟
- 67- کنھیا لال کپور کے حالات زندگی پر مختصر نوٹ تحریر کیجیے؟
- 68- کنھیا لال کپور کی ادبی خدمات پر مختصر نوٹ تحریر کیجیے؟
- 69- کنھیا لال کپور کا خاص میدان طنز و مزاح ہے نوٹ لکھیے؟
- 70- بیروڈی کسے کہتے ہیں اس میں کنھیا لال کپور کا کیا مقام ہے؟
- 71- کنھیا لال کپور کی مشہور کتابوں کے نام تحریر کریں؟
- 72- کنھیا لال کپور کی کتاب کامریڈ شیخ علی پر مختصر نوٹ تحریر کیجیے؟

Step
M. Anwar
A

- 73- نظیر اکبر آبادی کے حالات زندگی پر نوٹ لکھو؟
- 74- نظیر اکبر آبادی کی ادبی خدمات پر نوٹ تحریر کریں؟
- 75- سبق ”بے تکلفی“ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں؟
- 76- نظیر اکبر آبادی جو ادبی شاعر تھے اور عوام کی زبان شعر کہتے تھے نوٹ لکھیے؟
- 77- نظیر اکبر آبادی نے زندگی کے مختلف پہلوؤں پر نظمیں لکھیں ان میں سے پانچ کا نام لکھو؟
- 78- نظیر اکبر آبادی کی مشہور نظموں کے نام لکھو؟
- 79- نظیر اکبر آبادی شاعری میں کیا مقام ہے؟
- 80- نظیر کی نظم نیکی اور بدی کا مرکزی خیال بیان کرو؟
- 81- عشق پریم چند کے حالات زندگی تحریر کریں؟
- 82- پریم چند کی ادبی خدمات پر مختصر نوٹ تحریر کیجیے؟
- 83- پریم چند کے ناول اور افسانے کس کی زندگی سے تعلق رکھتے ہیں؟
- 84- پریم چند کا شمار اردو میں کیسے میں ہوتا ہے؟
- 85- پریم چند کے مشہور ناول کون کون سے ہیں؟
- 86- قول کے پاس سبق کا خلاصہ تحریر کریں؟
- 87- میر تقی میر کے حالات زندگی پر نوٹ تحریر کریں؟
- 88- میر تقی میر کی ادبی خدمات کا ذکر کریں؟
- 89- میر تقی میر اردو غزل کے امام سمجھے جاتے ہیں نوٹ لکھیے؟
- 90- پانی جانوروں کیلئے بہت ضروری ہے نوٹ لکھیے؟
- 91- سبق پانی کا خلاصہ تحریر کریں؟
- 92- ”پانی کی آلودگی“ کا خلاصہ مختصر نوٹ تحریر کیجیے؟
- 93- میر احتشام حسین کی سائنہ حیات پر نوٹ لکھو؟
- 94- احتشام حسین کی ادبی خدمات پر نوٹ لکھو؟
- 95- ”زبانوں کا گھر ہندوستان سبق“ کا خلاصہ لکھو؟
- 96- میر انیس کے حالات زندگی اور ادبی خدمات پر نوٹ لکھو؟
- 97- میر انیس اردو شاعری میں کیا مقام رکھتے ہیں؟
- 98- میر انیس کا اردو شاعری میں کس صنف کی بدولت اعلیٰ مقام ہے؟
- 99- سبق خدا کے نام خط کا خلاصہ تحریر کریں؟
- 100- ”ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر“ نامی سبق کا خلاصہ تحریر کریں؟
- 101- ”شیخ محمد ابراہیم ذوق کے حالات زندگی پر نوٹ لکھو؟
- 102- ذوق کی ادبی خدمات پر مختصر نوٹ تحریر کیجیے؟
- 103- محمد مجیب کے حالات زندگی لکھو؟
- 104- محمد مجیب کی ادبی خدمات پر نوٹ لکھو؟
- 105- محمد مجیب کا تحریر کردہ سبق ”آدی کی کہانی“ کا خلاصہ لکھو؟

Slips
M. Amin
A

- 106- مرزا غالب کے حالات زندگی پر نوٹ لکھو؟
- 107- مرزا غالب کی شاعری اور ادبی خدمات پر نوٹ لکھو؟
- 108- ”نئی روشنی“ سبق کا خلاصہ تحریر کرو؟
- 109- ڈاکٹر اقبال کے حالات زندگی پر روشنی ڈالو؟
- 110- ڈاکٹر اقبال کی ادبی خدمات و شاعری پر نوٹ لکھو؟
- 111- نظم ”پہاڑ اور گلہری“ کا مرکزی خیال تحریر کریں؟
- 112- ”رضیہ سلطان“ نامی سبق کا خلاصہ تحریر کریں؟
- 113- رتن سنگھ کے حالات زندگی پر نوٹ لکھو؟
- 114- رتن سنگھ کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالو؟
- 115- ”کاٹھ کا گھوڑا“ سبق کا خلاصہ لکھو؟
- 116- ساحر لدھیانوی کے حالات زندگی پر نوٹ لکھو؟
- 117- ساحر کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالو؟
- 118- ”اے شریف انسانوں! نظم کا مرکزی خیال بیان کرو؟
- 119- ”ادنی“ سبق کا خلاصہ تحریر کریں؟
- 120- حبیب تنویر کے حالات زندگی اور ادبی خدمات بیان کرو؟
- 121- ”کاروس“ سبق کا خلاصہ لکھو؟
- 122- بشر نواز کے حالات زندگی پر نوٹ لکھو؟
- 123- بشر نواز کی شاعری اور ادبی خدمات پر نوٹ لکھو؟
- 124- ”قدم بڑھاؤ دو ستم“ نظم کا خلاصہ یا مرکزی خیال تحریر کرو؟

Part : B

اشعار کا مطلب لکھنا

- 125- تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا
کبھی زمیں بنائی کیا آسماں بنایا
- 126- سورج سے ہم نے پانی گرمی بھی روشنی بھی
کیا خوب چشمہ تو نے، اے مہرباں بنایا
- 127- ہر چیز سے ہے تیری کاری گرمی چلتی

Agar
M. Qureshi

- 128- جو اور کسی کا مان رکھے تو پھر اس کو بھی مان ملے
جو پان کھلائے پان ملے جو روٹی دے تو پان ملے
نقصان کرے نقصان ملے، احسان کرے احسان ملے
جو جیسا جس کے ساتھ کرے پھر ویسا اس کو آن ملے
کچھ دیر نہیں اندھیر نہیں انصاف اور عدل پرستی ہے
اس ہاتھ کرے اس ہاتھ ملے یاں سودا دست بدستی ہے۔
- 129- ہستی اپنی حباب کی سی ہے یہ نمائش سراب کی سی ہے
130- ناز کی اس کے لب کی کیا کہیے پگھڑی اک گلاب کی سی ہے
131- بار بار اس کے در پہ جاتا ہوں حالت اب اضطراب کی سی ہے
132- میں جو بولا کہا کہ یہ آواز اسی خانہ خراب کی سی ہے
133- میرا نیم بازار گھسوں میں ساری مستی شراب کی سی ہے
134- دنیا بھی عجب سراسے فانی دیکھی ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی
جو آ کے نہ جائے وہ بڑھا پاد کھیا جو جا کے نہ آئے وہ جوانی دیکھی
- 135- لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے
136- ہو مرنے کا بھی تو کہیں گے بوقت مرگ ہم کیا رہے یہاں ابھی آئے ابھی چلے
137- ہم سے بھی اس بساط کو ہوں گے بدقادر جو چال ہم چلے نہایت بری چلے
138- بہتر تو ہے یہی مگر دنیا سے دل لگے پر کیا کریں جو کام نہ دل لگی چلے
139- نازاں نہ ہو خود پہ جو ہونا ہے ہووی دانش تری نہ کچھ میری دانش وری چلے
140- کوئی امید بر نہیں آتی کوئی صورت نظر نہیں آتی
141- موت کا ایک دن متعین ہے نیند کیوں رات بھر نہیں آتی
142- آئے آتی تھی حال دل پہ ہنسی اب کسی بات پر نہیں آتی
143- ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں در نہ کیا بات کر نہیں آتی
144- کہہ کس منہ سے جاؤ گے غالب شرم تم کو مگر نہیں آتی

Part : C

SA
M. Ammi

1- مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظم کا خلاصہ و مرکزی خیال لکھیے۔

- 1- حمد 2- نیکی اور بدی 3- پہاڑ اور گلہری 4- اے شریف انسانو؟ 5- قدم بڑھاؤ دوستو

2- سبق کا خلاصہ:

36

- 1- قول کا پاس 2- پانی کی آلودگی 3- رضیہ سلطان 4- کاشغر کا گھوڑا 5- خدا کے نام خط

3- مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شاعر ادیب کے حالات زندگی اور ادبی خدمات پر نوٹ لکھو:

- 1- اسماعیل میرٹھی 2- نظیر اکبر آبادی 3- میر تقی میر 4- غالب 5- اقبال
6- کنھیا لال چند 7- غشی پریم چند 8- رتن ناتھ 9- مرزا غالب

M. J. J.

4- مضامین:

- 1- علم کے فائدے 2- صبح کی سیر 3- تندرستی 4- ہمارا اسکول 5- برسات کا موسم

4۔ مضامین:

- 1۔ علم کے فائدے 2۔ صبح کی سیر 3۔ تندرستی 4۔ ہمارا اسکول 5۔ برسات کا موسم
6۔ اپنا پسندیدہ شاعر 7۔ دیوالی کا تہوار 8۔ عید کا تہوار 9۔ کسی بیچ کا آنکھوں دیکھا حال 10۔ جہیز کی لعنت
11۔ موبائل کے فائدے اور نقصانات 12۔ بیٹی بچاؤ مینی پڑھاؤ 13۔ تعلیمی دور 14۔ صفائی

5۔ درخواستیں:

- 1۔ درخواست برائے رخصت بوجہ بیماری 2۔ درخواست برائے فیس معافی 3۔ درخواست برائے جرمانہ معافی
4۔ درخواست اسکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ لینے کے لیے 5۔ درخواست محلہ کی صفائی کے لیے 6۔ درخواست برائے رخصت بوجہ شادی
7۔ ڈاکیر کی شکایت کے لیے 8۔ سائیکل گم ہو جانے پر درخواست

6۔ خط:

- 1۔ والد کے نام امتحان کے بارے میں 2۔ والد کے نام اپنی صحت کے بارے میں
3۔ دوست کے نام خط گرمی کی چھٹیوں کے بارے میں 4۔ والد کے نام خط روپے منگوانے کے لیے
5۔ چھوٹی بہن کے نام پڑھائی میں توجہ دلانے کے لیے 6۔ خط چھوٹے بھائی کے نام کھیل کود میں حصہ لینے کے بارے میں
7۔ خط چچا کے نام تحفہ پہنچانے کے لیے شکریہ ادا کرنے کے لیے

Ms. Amiri

حمد

خداوندِ عالم کی تعریف کرتے ہوئے شاعر صاحب فرماتے ہیں کہ وہی خدا تعریف کے لائق ہے جس نے زمین و آسمان، چاند، ستارے یعنی پوری کائنات اور کائنات کی ہر شے بنائی ہے۔ اسی نے مٹی سے بیل بوٹے اور فصلیں اُگائی ہیں۔ دریا، پہاڑ اور چشمے اسی نے پیدا کئے ہیں جن سے ہم فیض یاب ہوتے ہیں۔ اسی نے سورج بنایا جو کہ ہمیں روشنی بھی دیتا ہے اور گرمی بھی۔ یہ جو چھوٹی چھوٹی چڑیاں پھرتی ہیں اصل میں یہ چڑیاں خدا کی تسبیح بیان کر رہی ہیں۔ دنیا کی چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی چیز اسی کی بنائی ہوئی ہے۔ اسی لئے ہمیں ہر وقت اُس کی نعمتوں کا شکر یہ ادا کرنا چاہئے۔

بے تکلفی

کنھیا لال کپور انشائیہ ”بے تکلفی“ میں تکلف اور بے تکلفی کا موازنہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ تکلف کا فائدہ یہ ہے کہ نہ ہینگ لگتی ہے نہ پینٹکری اور ظاہر داری جوں کی توں رہتی ہے۔ مثلاً آپ کے گھر کوئی مہمان تشریف لائے تو آپ کہتے ہیں۔

”کچھ منگواؤں آپ کے لیے؟“

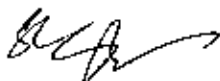
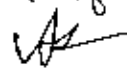
وہ فرماتے ہیں۔ ”تکلف مت کیجیے“

اسی طرح اگر کسی صاحب سے آپ کی بے تکلفی ہو تو آپ کو کتنی زحمت اٹھانی پڑے گی۔

آپ پوچھیں گے۔ ”کھانا کھائیں گے آپ؟۔۔“

”وہ جھٹ سے کہے گا۔ ”ہاں ہاں!۔۔ ضرور کھائیں گے۔۔۔“

اسی طرح کی کئی اور تکلف اور بے تکلفی کے متعلق مثالیں اس سبق میں دی گئی ہیں۔


M. Qasbi


شاعر صاحب اس نظم میں نیکی اور بدی پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ دنیا عجیب طرح کی بستی ہے۔ یہ اچھے لوگوں کے لیے اچھی ہے اور بُرے لوگوں کے لئے بُری۔ یہاں ہر روز لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے ہیں اور یہی جھگڑے عدالتوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ یہاں اگر بُرے کام کرو گے تو اس کا بدل بھی ویسا ہی ملے گا یعنی بُرا۔ اگر اچھے کام کرو گے تو اس کا بدل بھی اچھا ہی ملے گا۔

اس دنیا میں جو شخص کسی دوسرے کی عزت کرتا ہے تو اُسے بھی عزت ملتی ہے۔ جو کسی غریب کو کھلاتا ہے اُس کا بدل بھی اُس کو ضرور ملتا ہے اور جو کسی کا نقصان کرتا ہے اُسے بھی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ اگر کوئی کسی کے ساتھ بھلائی کرتا ہے تو اُس کے ساتھ بھی بھلائی ہوتی ہے۔ جو کسی کے بُرے وقت میں کام آتا ہے تو اُسکے بُرے وقت میں کوئی اس کے کام آئے گا۔ جو کسی کی نیا کو ڈبوں نے پرٹلا ہو آخر اُس کی بھی نیا اک دن ڈوب جاتی ہے۔ جو کسی دوسرے کی زبان پر پھول چڑھاتا ہے یعنی اس کے کہے الفاظ کو عزت بخشتا ہے تو اُسے اپنے بولوں پر بھی عزت ملتی ہے۔ اگر کسی ظالم نے کسی بے تصور انسان پر ظلم کیا تو اُس پر بھی اک دن ظلم ہوگا، اس کا لہو بھی پانی کی طرح بہایا جائے گا۔ ایسا ہونے میں دیر نہیں لگتی۔ اس دنیا کا دستور ہے کہ اس ہاتھ سے دے، اُس ہاتھ سے لے۔

قول کا پاس

اس کہانی میں منشی پریم چند نے مغل بادشاہ اکبر اور راجپوتانہ فوج کے درمیان ہوئی لڑائی کا واقعہ پیش کیا ہے۔ اس لڑائی میں راجپوتوں کو شکست ہوئی اور ان کا سردار رانا پرتاپ سنگھ اپنے بال بچوں کو لے کر جنگل میں جا چھپا۔ لیکن راجپوتوں کے ایک سردار رگھوپت نے ہمت نہیں ہاری اور بادشاہ کے خلاف بغاوت کر دی۔ رگھوپت کو پکڑنے کے لیے ایک فوج کی ٹکڑی لگا دی گئی۔ ایک دن رگھوپت کا بیٹا بیمار ہو گیا اور بادشاہ کو اس بات کا علم ہو گیا اور رگھوپت کو پکڑنے کے لیے بادشاہ نے اُس کے گھر پر فوج کا پہرہ لگا دیا۔ جیسے ہی رگھوپت اپنے گھر آیا ایک سپاہی اُسے پکڑنے کے لیے آگے بڑھا تو اُس نے کہا کہ میں اپنے بیٹے کی خیریت جان کر خود کو تمھارے حوالے کر دوں گا۔ رگھوپت نے اپنا وعدہ پورا کیا، لیکن سپاہی نے اُسے چھوڑ دیا۔ یہ خبر بادشاہ کے

ایک افسر تک پہنچ گئی اور سپاہی کو قید میں ڈال دیا گیا۔ جب یہ خبر رگھوپت کو ملی تو اُس نے خود کو مغل فوج کے حوالے کر دیا اور کہا کہ اُس کو چھوڑنے والے سپاہی کی جان بخش دی جائے۔ مگر اُس افسر نے سپاہی اور رگھوپت دونوں کو قتل کرنے کا حکم دے دیا۔ جس دن اُن دونوں کی موت کی تاریخ پہنچی تھی اسی دن بادشاہ نے آکر دونوں کو معاف کر دیا۔ کیونکہ سپاہی کو اکبر بادشاہ نے رحم دل پایا اور رگھوپت کو وعدہ نبھانے والا شخص۔

اس کہانی سے ہمیں یہ نصیحت ملتی ہے کہ جو آدمی اپنے وعدے کے پکے ہوتے ہیں اور سچائی پر جبرے رہتے ہیں اور دوسرے کی دکھ میں مدد کرتے ہیں۔ خدا ہمیشہ اُن کی مدد کرتا ہے۔

پانی کی آلودگی

مضمون ”پانی کی آلودگی“ میں بتایا گیا ہے کہ ہوا، پانی اور غذا ہماری صحت اور زندگی کے لیے بہت ضروری ہے۔ اگر ہم پانی کی طرف غور کریں تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ہمارے پانی پینے کے ذخیرے کس طرح آلودہ ہو رہے ہیں۔ ہم اپنے پینے کے پانی کو خود آلودہ کر رہے ہیں۔ تالابوں اور نہروں کے کنارے کپڑے دھوتے ہیں۔ کارخانوں کا گندا پانی اُن میں چھوڑ رہے ہیں۔

صحت مند رہنے کے لئے ہمیں پانی کی اس آلودگی سے بچنا چاہئے۔ اس آلودہ پانی کو پینے کے قابل بنانے کے لیے اُسے جوش دے کر ٹھنڈا کرنا ضروری ہے۔ اس مضمون میں پانی کو آلودگی سے پاک کرنے کے کئی اور طریقے بتائے گئے ہیں۔

زبانوں کا گھر ہندوستان

”زبانوں کا گھر“ سید احتشام حسین کا تحریر کردہ مضمون ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ہندوستان بہت بڑا ملک ہے۔ جس میں طرح طرح کے رنگ و نسل کے لوگ رہتے ہیں۔ جو طرح طرح کی زبانیں بولتے ہیں۔ صدیوں پہلے انسان وحشیوں کی مانند زندگی بسر کرتے تھے اور کھانے کی کھوج میں چھوٹی چھوٹی ٹولیوں کی شکل میں مارے مارے پھرتے تھے۔ جانوروں کا شکار کرتے تھے۔ یہ لوگ اُس وقت آپس میں بات چیت کرنے کے لیے جس زبان کا استعمال کرتے تھے اُسے کول اور منڈا قبیلوں کی زبان کہا جاتا ہے۔ پھر آریائی زبان استعمال کی، سنسکرت، یونانی، جرمن پرانے زمانے کی فارسی اور یورپ کی کئی زبانیں اسی خاندان سے نکلی ہیں۔ آگے چل کر سید احتشام حسین

Prof. M. Anwar
Ali

لکھتے ہیں کہ اردو زبان ہندوستان میں پیدا ہوئی اور یہیں پتی بڑھی۔

خدا کے نام خط

یہ ایک ایسی ہی لوک کہانی ہے۔ جس کا اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ کہانی ایک کسان پر یوار کے ارد گرد گھومتی ہے۔ جس کی پوری فصل ژالہ باری میں تباہ و برباد ہو گئی ہے۔ اس کہانی کا مین کردار لین شو ہے۔ جو اپنے والد کے ساتھ کھتوں میں بیل کی طرح کام کرنے کے ساتھ ساتھ لکھنا پڑھنا بھی جانتا ہے۔ لین شو کو بچپن ہی سے تعلیم دی گئی ہے کہ سب کا پالنہار بڑا رحیم اور کریم ہے۔ جو انسان کے دل کی گہرائیوں تک کی بات جانتا ہے۔

لین شو کا پختہ یقین ہے کہ اس جہاں میں ایک ان دیکھی محافظہ ستی موجود ہے۔ بس اسی یقین پر وہ خدا کے نام خط لکھتا ہے۔ خط میں وہ خدا سے سو روپے کی مانگ کرتا ہے تاکہ وہ اپنے کھیت میں دوبارہ فصل بوسکے اور نئی فصل تک زندہ رہ سکیں۔ لین شو لفافے پر ایڈریس کے طور پر لکھتا ہے کہ یہ خط خدا کو ملے۔

ڈاک خانے کے ملازمین پہلے تو لین شو کے خط کو دیکھ کر مسکراتے ہیں لیکن پھر اس کے پختہ ایمان کو دیکھ کر اس کی مدد کرتے ہوئے چندہ اکٹھا کر کے اسے کچھ روپے بھیج دیتے ہیں۔ خدا کی طرف سے یہ رقم پا کر لین شو بالکل بھی حیران نہیں ہوتا۔ بلکہ سو روپے سے کم ہونے پر بگڑ جاتا ہے اور فوراً خدا کو دوبارہ خط لکھتا ہے۔ ڈاک محکمے والے اس کا خط پڑھتے ہیں جس میں لین شو خدا سے شکوہ کرتا ہے کہ جو رقم طلب کی گئی تھی۔ اس میں سے مجھے صرف ستر روپے ملے ہیں۔ باقی کی رقم ارسال کرنے کے لیے کہتا ہے اور ڈاک خانے کے ملازمین کو بے ایمان اور بددیانت کہتا ہے۔

Handwritten signature and text at the bottom of the page.

حالاتِ زندگی اور ادبی خدمات

۷۶

شیخ محمد ابراہیم ذوق

(1788-1854)

ذوق کا اصل نام شیخ محمد ابراہیم تھا۔ وہلی میں پیدا ہوئے اور وہیں ان کا انتقال ہوا۔ انھوں نے باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی تھی لیکن اپنی ذہانت اور محنت سے علمی صلاحیت پیدا کر لی تھی۔ وہ شاہ نصیر کے شاگرد اور بہادر ظفر کے استاد تھے۔

بہادر شاہ ظفر نے انھیں 'مملک الشعراء اور خاقانی ہند' کے خطابات دیے۔ ذوق نے کئی اصناف میں اظہارِ خیال کیا ہے۔ ان کی اصل پہچان قصیدہ نگاری ہے بالخصوص بہادر شاہ ظفر پر لکھے ہوئے قصائد کا مرتبہ بلند ہے۔ لیکن وہ غزل کے بھی ایک قابل ذکر شاعر ہیں۔ ذوق نے اپنے کلام میں نیا پن پیدا کرنے اور محاورے کی صفائی پر خاص توجہ دی ہے۔

پروفیسر محمد مجیب

(1902-1985)

محمد مجیب لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ ان کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی۔ 1918 میں سینئر کیمبرج کا امتحان پاس کیا۔ 1919 میں وکالت کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے انگلینڈ گئے۔ 1922 میں بی۔ اے آنرز پاس کیا۔ لندن میں انھوں نے فرانسیسی اور لاطینی سیکھی۔ وہاں سے برلن گئے اور جرمنی زبان میں بھی کمال حاصل کیا۔

وطن واپسی کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ میں استاد مقرر ہوئے۔ 1948 میں انھوں نے شیخ الجامعہ کی ذمہ داری سنبھالی اور اسی عہدے سے سبکدوش ہوئے۔

انھیں کتب بنی، فنِ تعمیر، سنگ تراشی، مجسمہ سازی، مصوری، موسیقی اور باغبانی سے

M. Amin

دلچسپی تھی۔ علمی میدان میں تاریخ نگاری ان کا پسندیدہ موضوع تھا۔ دنیا کی کہانی (1931)، تاریخِ فلسفہ و سیاست (1936)، تاریخِ تمدن ہند (1957) اور روسی ادب کی تاریخ دو جلدیں (1960) ان کی مشہور تصانیف ہیں۔ پروفیسر مجیب کو ادب سے بھی گہری دلچسپی تھی۔ انہوں نے ذرا سے پر خصوصی توجہ دی اور آٹھ ڈرامے لکھے۔ ان میں سے 'کھیتی'، 'انجام'، 'خانہ جنگی' اور 'آزمائش' جامعات کے نصاب میں شامل رہے ہیں۔ بچوں کے لیے ایک ڈراما 'آؤ ڈراما کریں' بھی لکھا۔ انہوں نے افسانے بھی لکھے جن میں 'کیمیا گر'، 'باغی'، 'چراغِ راہ'، 'اندھیرا' اور 'پتھر' مقبول ہوئے۔ وہ ایک کامیاب مترجم بھی تھے۔ ان کی قومی، علمی اور ادبی خدمات کے اعتراف میں حکومت ہند نے انہیں 'پدم بھوشن' کا خطاب دیا۔

مرزا غالب

(1797-1869)

مرزا اسد اللہ خاں غالب کی ولادت آگرے میں ہوئی۔ ابھی وہ بچے ہی تھے کہ والد کا انتقال ہو گیا۔ ان کے چچا نصر اللہ بیگ نے ان کی پرورش کی۔ شادی کے بعد غالب دہلی آ گئے۔ یہاں کے علمی اور ادبی ماحول میں ان کے شعری ذوق کی تربیت ہوئی۔ بہت جلد انہوں نے اپنی الگ پہچان بنائی اور اعلیٰ ادبی مقام حاصل کر لیا۔ غالب نظم اور نثر دونوں میں یکساں قدرت رکھتے تھے۔ دونوں میں ان کا انداز بہت منفرد اور دل کش ہے۔

خیال کی بلندی، مضمون آفرینی اور شوخی ان کے کلام کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ ان کی شاعری میں انسان کے وجود اور اس کی دنیا کے گہرے مسئلوں کا بیان ملتا ہے۔ غالب جتنے بڑے مفکر تھے اتنے ہی بڑے فنکار بھی تھے۔ اپنے کلام کی وسعت کے ساتھ ساتھ غالب اپنی صناعی اور اپنی طباعی کے لیے ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ غالب نے جو بلند مرتبہ شاعری میں حاصل کیا وہی مرتبہ ان کی نثر کو بھی حاصل ہے۔

'دیوان غالب' میں بہ مشکل دو ہزار اشعار ہیں لیکن غالب ہندوستان ہی نہیں دنیا کے بڑے شاعروں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ان کے خطوط کے مجموعے 'اردو معلے' اور 'عود ہندی' کے نام سے شائع ہوئے ہیں۔

M. Amin

اقبال

(1877-1938)

اقبال کا شمار اردو کے بلند مرتبہ شاعروں اور مفکروں میں ہوتا ہے۔ وہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ اپنے خیالات کی گہرائی اور شعری صلاحیت کی وجہ سے ان کا نام دنیا بھر میں مشہور ہے۔ انھوں نے بچوں کے لیے بھی نظمیں کہی ہیں۔ ان کی شاعری دنیا کی عظیم شاعری میں شمار کی جاتی ہے۔ اقبال اردو کے سب سے بڑے فلسفی شاعر ہیں۔ بچوں کے لیے انھوں نے جو نظمیں لکھی ہیں ان میں ”بچے کی دعا“، ”قومی ترانہ“، ”پہاڑ اور گلہری“، ”جگنو“، ”ہمدردی“، ”پرندے کی فریاد“ اور ”ماں کا خواب“ وغیرہ بہت مقبول ہوئیں۔

ان نظموں کے ذریعے اقبال نے بچوں میں بلند خیالی، ایمانداری، سچائی، محبت، بھائی چارہ، انصاف، بلند کرداری، ہمدردی، انسانی جذبہ، مل جل کر ساتھ رہنے اور ایک دوسرے کی مدد کرنے جیسی صفات پیدا کی ہیں۔

اقبال کی کئی کتابیں اردو کے علاوہ فارسی اور انگریزی میں بھی شائع ہو چکی ہیں اور ان کی شاعری کے ترجمے دنیا کی بہت سی زبانوں میں کیے گئے ہیں۔

رتن سنگھ

(1927)

رتن سنگھ قصبہ داؤد، تحصیل نارووال، ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ ایک مقامی اسکول میں میٹرک تک تعلیم پائی۔ تقسیم وطن کے بعد ہندوستان چلے آئے۔ 1962 میں آل انڈیا ریڈیو میں پروگرام ایکریکیٹو کی حیثیت سے منسلک ہوئے۔ اپنی ملازمت کے دوران انھوں نے جالندھر، بھوپال، لکھنؤ، جبل پور اور سری نگر وغیرہ شہروں میں قیام کیا۔

انھیں شروع سے افسانہ نگاری کا شوق تھا۔ طالب علمی کے دور کہانیاں لکھنے لگے۔ بطور افسانہ نگاران کا نام بہت جلد مشہور ہو گیا۔ پہلی آواز، پنجرے کا آدمی، کاٹھ کا گھوڑا اور پناہ گاہ ان کے افسانوی مجموعے ہیں۔ ان کے دو ناولٹ ’در بدری‘ اور ’اڑن کھولہ‘ اور ایک طویل سوانح نظم ’ہڈ بیتی‘ اردو اور پنجابی میں شائع ہو چکی ہے۔ وہ مترجم کی حیثیت سے بھی جانے جاتے ہیں۔

Retn Singh
M. A. S. S.

ساحر لدھیانوی

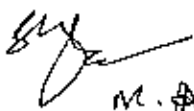
(1921-1980)

ساحر کا اصل نام عبدالحی تھا وہ ساحر لدھیانوی کے نام سے مشہور ہوئے۔ لدھیانہ (پنجاب) میں پیدا ہوئے۔ زمانہء طالب علمی ہی سے شعر کہنے لگے۔ 1936 میں ترقی پسند تحریک شروع ہوئی۔ اس تحریک سے وابستہ ہونے والوں میں ساحر بھی شامل تھے۔ 1947 میں تقسیم ملک کے بعد دہلی چلے آئے پھر تلاش معاش میں ممبئی پہنچے، جہاں انھوں نے فلموں کے لیے گیت لکھے۔ ساحر نے اپنی شاعری سے ہندوستانی فلموں میں گانوں کے معیار کو بہت بلند کیا۔ اپنے زمانے کے وہ سب سے مشہور گیت کار تھے۔ ان کے فلمی گیتوں میں بھی ان کی شاعری کی تمام خوبیاں موجود ہیں۔ عوام کے دکھ درد کا احساس اور ماحول کی کشمکش کا اثر ان گیتوں میں نمایاں ہے۔ ”تلخیاں“ ان کی شاعری کا پہلا مجموعہ ہے۔ اس کے بہت سے ایڈیشن شائع ہوئے۔ ”آؤ کہ کوئی خواب نہیں“ بھی ان کی شاعری کا معروف مجموعہ ہے۔ ”گاتا جائے بنجارہ“ میں ساحر کے فلمی گیت یکجا کر دیے گئے ہیں۔ ساحر کی ”پرچھائیاں“ اردو کی طویل نظموں میں ایک خاص حیثیت رکھتی ہے۔

حبیب تنویر

(1923-2009)

حبیب تنویر کا اصل نام حبیب احمد خاں اور تنویر تخلص ہے۔ ادبی اور ثقافتی دنیا میں وہ حبیب تنویر کے نام سے جانے جاتے تھے۔ ناگ پور یونیورسٹی سے بی۔ اے کرنے کے بعد آل انڈیا ریڈیو میں ملازم ہو گئے۔ ابتدا میں انھوں نے فلمی گیت اور مکالمے لکھے پھر قدسیہ زیدی کے ہندوستانی تھیٹر میں شامل ہو گئے۔ لندن اور جرمنی میں ڈرامے کی تکنیک پر مہارت حاصل کی۔ انھوں نے بہت سے اردو ڈرامے لکھے، جنہیں بہت سے مشرقی اور مغربی ملکوں میں اسٹیج کیا گیا۔ ان میں ”سات پیسے“، ”چرن داس چور“، ”ہرما کی کہانی“، ”آگرہ بازار“، ”شاجاپور کی شانتی بائی“، ”مٹی کی گاڑی“ اور ”میرے بعد“ بہت مشہور ہوئے۔ ان کا ایک بڑا کارنامہ یہ بھی ہے کہ انھوں نے اپنے ڈراموں کے ذریعے چھتیس گڑھ کے لوک کلاکاروں کو قومی سطح پر روشناس کرایا۔


M. Amin

(۶۶)

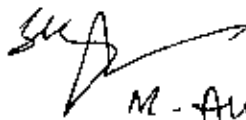

حبیب تنویر کو قومی اور بین الاقوامی سطح کے کئی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ حکومت
فرانس نے ان کو اپنی سوانح حیات لکھنے کے لیے اسکالر شپ دینے کا اعلان کیا ہے۔ اپنی زندگی کے
آخری ایام تک وہ اسے قلم بند کرنے میں مصروف تھے۔
ہندی، بنگالی، مراٹھی اور یورپ کی کئی زبانوں میں ان کے ڈرامے ترجمہ ہو چکے ہیں۔

بشر نواز

(1935)

بشر نواز کا اصل نام بشارت نواز خاں ہے۔ وہ اورنگ آباد میں پیدا ہوئے۔ وہیں
انہوں نے تعلیم حاصل کی۔ بشر نواز کا تعلق 1960 کے بعد ابھرنے والے شاعروں کی نسل سے
ہے۔ اس نسل کے شعرا جدیدیت سے متاثر تھے۔ اس کے باوجود انہوں نے کلاسیکی شاعری سے
دلچسپی برقرار رکھی۔ یہی وجہ ہے کہ زبان پر ان کی گرفت مضبوط ہے اور ان کی شاعری میں نئے پن
کے ساتھ ساتھ کلاسیکی رنگ بھی ملتا ہے۔ بنیادی طور پر وہ غزل کے شاعر ہیں لیکن نظم گو شاعر کی
حیثیت سے بھی معروف ہیں۔

”رائیگاں“ اور ”اجنسی سمندر“ ان کے شعری مجموعے ہیں۔


M. Anwar


خلاصہ / مرکزی خیال

ڈاکٹر بھیم راؤ امبیدکر

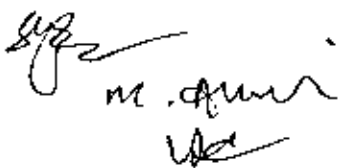
ڈاکٹر امبیدکر کا اصل نام بھیم راؤ سکپال تھا۔ وہ 14 اپریل 1891 کو مدھیہ پردیش کے قصبہ مہو میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق مہاراشٹر کے مہار خاندان سے تھا۔ ان کو بچپن ہی سے بھید بھاؤ اور نا انصافی کا سامنا کرنا پڑا۔

وہ اپنے اساتذہ کا بے حد احترام کرتے تھے۔ بھیم راؤ نے ذات پات کو نہ ماننے والے اپنے استاد امبیدکر سے متاثر ہو کر اپنے نام کے ساتھ امبیدکر لکھنا شروع کیا تھا۔ تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیم راؤ کو کئی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن اُس نے ہار نہیں مانی۔ وہ مسلسل آگے بڑھتا رہا۔ پھر اعلیٰ تعلیم کے لئے انہیں انگلستان جانے کا بھی موقع ملا۔

انگلستان سے واپس آنے کے بعد ڈاکٹر امبیدکر نے ملک سے چھوت چھات اور ذات پات کی تفریق مٹانے کے لیے کوششیں شروع کر دیں۔ ڈاکٹر امبیدکر نے ہمیشہ قومی اتحاد اور یگانگت پر زور دیا۔ ان کا اہم کارنامہ ہمارے ملک کا دستور ہے۔ جب ہمارا ملک آزاد ہوا تو اس کا دستور بنانے کی ذمہ داری ڈاکٹر امبیدکر کو سونپی گئی۔ اسی لیے انہیں بھارت کے دستور کا معمار کہا جاتا ہے۔ بھارت کا یہ عظیم رہنما 6 دسمبر 1954 کو اس دنیا سے چل بسا۔

آدمی کی کہانی

آدمی کی کہانی سائنسی معلومات پر مبنی سبق ہے۔ جس میں زمین کے موجودہ شکل میں آنے سے پہلے کے سبھی مراحل کا ذکر کیا گیا ہے۔ مصنف لکھتا ہے کہ زمین آگ کا گولا تھی، آہستہ آہستہ جو سرد ہو گیا۔ بھاپ اور گیسیں پانی بن گئیں۔ پھر سمندر کی تہہ میں زندگی کا بیج پہنچ گیا۔ جو


M. Qureshi

کروڑوں سالوں میں پھلا پھولا اور پھر پودوں اور کیڑوں کی شکل میں خشکی پر آ گیا۔ پودے آسمان کو چھونے لگے، کیڑے مچھلی بن کر تیرنے لگے۔ پاؤں والے جانور پانی پر چلنے لگے اور تیرنے والے جانور خشکی پر ریگننے لگے۔ چالیس فٹ لمبے مگر مجھ، بیس بیس ہاتھ اونچے ہاتھی، کسی کی گردن اتنی لمبی ہو گئی کہ اڑتے پرندوں کو پکڑ لے۔ لیکن دنیا کو اپنی یہ اولاد پسند نہ تھی۔ اس لئے یہ سب فنا ہو گیا۔

اس کے بعد زمین پر نئے جانور آئے جو پہلے جانوروں کی طرح خوفناک ضرور تھے مگر ان سے زیادہ سخت جان تھے جو زمین کی مصیبتوں کو برداشت کرتے رہے۔ ترقی ترقی کرتے کرتے جانوروں کی ایک قسم نے ایسی شکل اختیار کر لی جو آدمیوں سے کچھ ملتی تھی۔ انہیں بن مانس کہتے ہیں۔

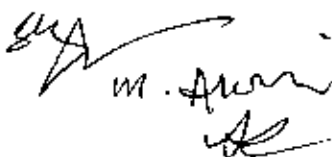
ایک بار پھر دنیا کی آب و ہوا بدلی اور اتنی ٹھنڈ پڑی کہ دنیا کا بہت سا حصہ برفستان بن گیا۔ اس طرح زمین چوتھی بار اجڑی۔ اس وقت زمین میں کئی سو گز نیچے تک ہمیں جو کچھ ملتا ہے۔ وہ اُنھی گرمی اور سردی کے پھیروں کی داستان سناتا ہے۔ اس مضمون میں مصنف انسان کو بن مانس کی اولاد کہتا ہے۔

انٹرنٹ

یہ سبق مواصلاتی نظام کے متعلق ہے۔ جس میں کمپیوٹر کے ذریعے اس نظام میں آئی تیزی یعنی انٹرنٹ کے بارے میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اس مضمون میں انٹرنٹ کے کام کرنے کا طریقہ، اسے استعمال کرنے کا طریقہ اور زندگی کے مختلف شعبوں میں انٹرنٹ کے فوائد کا ذکر کیا گیا ہے۔

انٹرنٹ کمپیوٹر نیٹ ورک کا ایک اہم حصہ ہے۔ یہ دراصل الیکٹرانک سلسلوں کا ایک مجموعہ ہے جو تمام دنیا میں مواصلاتی رشتہ قائم کرتا ہے۔ ہم دنیا کے کسی بھی حصے میں ہوں۔ انٹرنٹ کے ذریعے کسی سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ رابطے کا یہ طریقہ ای۔ میل کہلاتا ہے۔ ای۔ میل انٹرنٹ کی ایسی خدمت ہے جس نے ٹیلی فون سے زیادہ تیز تر رابطے کا نہایت آسان طریقہ، بہت کم خرچ پر مہیا کر دیا ہے۔

کمپیوٹر پر ای۔ میل کی خدمات حاصل کرنے کے لیے تین چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک موڈیم، دوسرا ٹیلی فون اور تیسری انٹرنٹ سروس مہیا کرنے والی تنظیم۔ انٹرنٹ کے


M. Anwar

استعمال کے لئے کمپیوٹر پرویب سائٹ کا ہونا بہت ضروری ہے۔ ویب سائٹ ایک طرح کا کنکشن ہے۔ جسے انٹرنٹ سروس دینے والی تنظیم فراہم کرتی ہے۔ فائل ٹرانسفر پروٹوکول، ٹیلیٹ، یوزرنٹ سوفٹ ویئر وغیرہ جب ہم انٹرنٹ پر کام کرتے ہیں۔ ہماری مدد کرتے ہیں۔

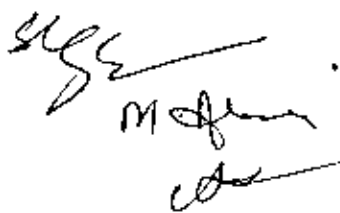
انٹرنٹ بینکوں کے کاموں میں ہماری بہت مدد کرتا ہے۔ A.T.M کی مدد سے ہم دنیا کے کسی کی بھی کونے میں جا کر اپنے بینک سے روپے نکلا سکتے ہیں۔ ریل اور ہوائی جہاز کا ای۔ٹکٹ بنا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ انٹرنٹ کی مدد سے ہم دنیا کے بڑے بڑے کتب خانوں سے اپنی من پسند کتاب لے کر پڑھ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ انٹرنٹ کی مدد سے ہم کسی بھی طرح کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

نئی روشنی

سبق ”نئی روشنی“ نابینا بچوں کے لئے تعلیم حاصل کرنے کے متعلق معلومات سے بھرپور ہے۔ نابینا بچے بریل کی مدد سے لکھتے پڑھتے ہیں۔ بریل سے مراد ہے کہ ایک خاص آلے سے مونے کاغذ پر حروف کو ابھارنا۔ جنہیں تھوڑی تربیت کے بعد انگلی سے چھو کر پڑھا جاسکتا ہے۔ بریل میں چھ نقطے ہوتے ہیں۔ جن کو کئی طرح سے ملا کر حروف ابھارے جاتے ہیں۔ بریل کی ایجاد لوئی بریل نے کی تھی۔ جو خود نابینا تھا۔

اس طرح بریل کی مدد سے اندھے بچے تعلیم حاصل کر کے روزی روٹی کمانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ جو فیلڈیوں سے لے کر دفاتروں تک میں کام کرتے ہیں۔ ہمارے ملک میں تقریباً ڈھائی سو ایسے سکول ہیں۔ ان سکولوں میں پڑھائی کے ساتھ کھیلوں بھی کھلائی جاتی ہیں۔ ان کے لئے انگریزی اور ہندی کا ایسا کمپیوٹر تیار کیا گیا ہے جو بولتا ہے یعنی جس حرف کے بٹن کو آپ دبائیں گے وہی حرف کو ادا کرے گا۔ نابینا لوگوں کی انگلیوں کے پورا اور کان بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ ایک بار سنا ہوا اور ایک بار چھوا ہوا وہ کبھی بھی نہیں بھولتے۔

اس سبق کے آخر میں بچوں کو کچھ ہدایات کی گئی ہیں۔ جس سے وہ اپنی بینائی کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔


M. J. Khan
Handwritten signature

رضیہ سلطان دہلی کے بادشاہ اتمش کی بیٹی تھی۔ وہ اپنے سبھی بھائی بہنوں سے زیادہ ذہین، مخنتی اور ہوشیار تھی۔ اسی بات کو مدعے نظر رکھتے ہوئے بادشاہ اتمش نے رضیہ سلطان کو اپنا جانشین مقرر کیا تھا۔ لیکن اتمش کی وفات کے بعد رکن الدین کو گدی کا جانشین بنا دیا گیا تھا۔ مگر اُس کی عیش پرستی سے تنگ آ کر ایک دن دہلی کی عوام نے اُسے موت کے گھاٹ اتار دیا۔

رکن الدین کے بعد رضیہ سلطان گدی نشین ہوئی۔ اس نے گدی سنبھالتے ہی فلاح و بہبود کے کام شروع کر دیئے۔ اُس نے تجارت کو فروغ دیا، سڑکیں بنوائیں، درخت لگوائے اور کنوئیں کھدوائے۔

رضیہ سلطان باقاعدہ دربار لگاتی تھی۔ اس نے برابری اور بھائی چارے کو عام کیا۔ اسی وجہ سے ”میر آخور“ کا سب سے بڑا عہدہ ایک حبشی غلام یا قوت کو دیا۔ جس کی ٹرک امیروں نے سخت مخالفت کی۔ انہوں نے رضیہ کے خلاف ہٹھنڈا کے گورنر التونیہ کو بہکایا اور اس نے بغاوت کر دی۔ لڑائی ہوئی اور رضیہ کو گرفتار کر لیا گیا۔ لیکن جلد ہی التونیہ کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ اس نے رضیہ سے معافی مانگی اور اپنی وفاداری کا یقین دلایا۔ بعد میں دونوں نے شادی کر لی۔

رضیہ نے دوبارہ دہلی پر فتح حاصل کرنے کی غرض سے ٹرک امیروں اور راجپوتوں کی مدد سے دہلی پر حملہ کیا اور رضیہ اس لڑائی میں بہادری سے لڑتی ہوئی شہید ہو گئی۔ رضیہ نے صرف ساڑھے تین سال حکومت کی تھی۔

کاٹھ کا گھوڑا

رتن سنگھ نے ”کاٹھ کا گھوڑا“ میں ہمیں وقت کے ساتھ چلنے اور اچھی تعلیم حاصل کرنے کی نصیحت کی ہے۔ وہ اس کہانی میں لکھتے ہیں کہ بندو جو کہ ٹھیلے پر بوجھ ڈھوتا ہے۔ آج کے رفتار بھرے دور میں جس بھی راستے سے وہ گزرتا ہے۔ اس راستے پر جام لگا جاتا ہے اور بندو کے ٹھیلے کی وجہ سے لگے جام سے ملک کے وزیر، کارخانے والے، کاروباری سینٹھ، دفتروں کے افسر، دوکاندار، وردیوں والے فوجی، پولیس والے، سفید کاروں والے بابو، عام آدمی کے علاوہ اسکول اور کالج کے طلباء بھی لیٹ ہو جاتے ہیں۔

ہر روز کی طرح اُس دن بھی بندو آہستہ آہستہ اپنے ٹھیلے کو دھکیلے جا رہا تھا۔ بندو کے ٹھیلے

(۵۲) کی وجہ سے شہر کے تنگ بازاروں میں جام لگ رہا تھا۔ لوگ بڑ بڑا رہے تھے۔ ہر کسی کو جلدی تھی کیونکہ وہ لیٹ ہو رہے تھے۔ ٹھیلہ دھکیلتے دھکیلتے بندو کے دل میں خیال آیا کہ وہ پڑھائی پوری نہ کر پایا تھا۔ اس لئے آج میں ٹھیلہ دھکیل رہا ہوں۔ کل میرا بیٹا چند بھی ٹھیلہ دھکیلے گا۔ کیونکہ میں اس کی پڑھائی کا بوجھ بھی نہیں اٹھا پارہا ہوں۔

اونتی

یہ ایک جاپانی کہانی کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کہانی میں مصنف نے اونتی نام کے کردار کے ذریعے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ اور ایک خوش مزاج اور ذہین آدمی کی ذہانت سے کس طرح لوگ فیضیاب ہوتے ہیں۔

ایک مرتبہ غیر ملکی تاجر ملک کے بادشاہ پر باتوں باتوں میں غالب آگئے۔ وہ تاجر کہنے لگے کہ ہمیں سوال پوچھنے ہیں۔ لیکن ان کے سوالوں کے جواب کوئی نہ دے پایا۔ کسی نے بادشاہ سے کہا کہ اونتی کو بلا یا جائے۔ اونتی آیا اور اس نے اپنی سوجھ بوجھ اور ذہانت کا مظاہرہ کرتے ہوئے غیر ملکی تاجروں کے سوالوں کے جواب بڑی آسانی سے دے دیئے۔ بادشاہ اونتی کے اس کارنامے اور اس کی ذہانت سے بے حد متاثر ہوا اور اسے انعامات سے نوازا۔

اسی طرح ایک دن ایک سرانے والے اور ایک مزدور کی لڑائی کا معاملہ عدالت تک پہنچ گیا۔ جسے اونتی نے ایک منٹ میں سلجھا دیا۔

کارتوس

ڈرامہ ”کارتوس“ اودھ کے ایک تاریخی پہلو کو سامنے رکھ کر لکھا گیا ہے۔ اس ڈرامے میں دو کرداروں کرنل اور لیفٹیننٹ کے ذریعے ساری کہانی پیش کی گئی ہے۔ اس ڈرامے میں وزیر علی کی بہادری کو بیان کرتے ہوئے مصنف لکھتا ہے کہ ایک خیمے میں انگریزی فوج وزیر علی کو گرفتار کرنے کی غرض سے ڈٹی بیٹھی تھی۔ کرنل اور لیفٹیننٹ آپس میں وزیر علی کی بہادری کی باتیں کر رہے تھے کہ اچانک دور سے انیس ایک شخص تیز گھوڑے پر سوار ہو کر آتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ جو پاس آ کر ان سے کارتوس مانگتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھے وزیر علی کو ختم کرنا ہے۔ اس لئے مجھے کارتوس کی ضرورت ہے۔ کرنل وزیر علی کو نہیں پہچانتا تھا۔ اس نے اسے اس کارتوس دے دیئے۔ جاتے ہوئے وہ گھوڑا سوار کہتا ہے کہ میں ہی وزیر علی ہوں۔

Handwritten signature
M. Amin

نظم ”پہاڑ اور گلہری“

اس نظم میں شاعر نے اللہ کی بنائی ہوئی تمام چھوٹی بڑی چیزوں کی عظمت بتاتے ہوئے ایک پہاڑ اور گلہری کا مکالمہ پیش کیا ہے کہ پہاڑ نے اپنے بڑے ہونے کا احساس کرتے ہوئے چھوٹی سی گلہری کو بڑی حقیر نظروں سے دیکھ کر اُس کا چھوٹا ہونا عیب بتایا۔ مگر گلہری نے جواب دیتے ہوئے ثابت کر دیا کہ جو کام میں چھوٹی سی گلہری کر سکتی ہوں وہ بڑے سے بڑا پہاڑ بھی نہیں کر سکتا۔

نظم ”اے شریف انسانو!“

اس نظم میں شاعر نے آپس میں اتحاد کا پیغام دیتے ہوئے قتل و عارت گری اور خون خرابہ جیسے حالات پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ بموں کے دھماکے، توپوں کی گرج، ان سب سے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ جنگ کا نتیجہ ہمیشہ بتا ہی ہی ہوتا ہے۔ غریبی، بھک مری جیسے حالات پیدا ہوتے ہیں۔ لہذا شریف انسانوں کو چاہئے کہ آپس میں سب سے مل جل کر رہیں۔ امن و سلامتی کی شمع روشن کریں۔

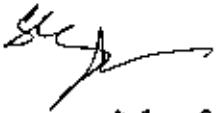

نظم ”قدم بڑھاؤ دوستو“

یہ نظم ہندوستان کو آزادی ملنے کے موقع پر لکھی گئی تھی۔ اس نظم میں شاعر اپنے وطن کی ترقی کے لئے کوشش کرنے کا پیغام دیتے ہوئے کہتا ہے کہ ہمیں نئے راستے تلاش کر کے منزل پر جانا چاہئے کیوں کہ ابھی کام کی شروعات ہے اور ہمیں ترقی کے لئے قدم سے قدم ملا کر آگے بڑھنا ہے اور اس ترقی کی راہ میں آنے والی ہر روکاوٹ کو چکلنا ہے اور محنت و مشقت سے اپنے وطن کو سرسبز و شاداب چمن بنانا ہے۔

M. Anwar

ہمارا سکول

میں سٹی ہائی سکول پٹیالہ میں پڑھتا ہوں۔ ہمارا سکول شہر سے باہر ایک پر
فضا اور کھلی جگہ پر واقع ہے۔ سکول کی عمارت تقریباً سولہ کمروں پر مشتمل ہے۔
اسٹاف روم، سائینس روم، ریڈنگ روم اور ہیڈ ماسٹر صاحب کا دفتر اس کے
علاوہ ہیں۔ ہمارے اسکول کا ریڈنگ روم خاص طور پر قابل دید ہے کمرے میں
داخل ہوتے ہی دیواروں پر بہترین اشعار لکھے ہوئے نظر آتے ہیں۔ مشہور
ادیبوں، شاعروں اور قومی لیڈروں کے فوٹو بھی کمرے میں لگے نظر آتے ہیں۔
ایک بڑی میز پر قسم قسم کے اخبارات اور رسالے رکھے رہتے ہیں۔ لائبریری میں


M. Jinnah


تقریباً سات ہزار بہترین کتابیں موجود ہیں۔ یہ کتابیں پندرہ بڑی بڑی الماریوں میں ترتیب سے رکھی ہوئی ہیں۔ ہمارے سکول کے سائینس روم میں سائینس کا تمام ضروری سامان موجود ہے۔ دیواروں پر سائینس دانوں کی تصویروں کے علاوہ خوب صورت اور رنگین چارٹ لگے ہوئے ہیں۔ جن کی مدد سے ہمیں سبق سمجھنے میں بڑی آسانی ہوتی ہے۔

کمروں کی سیر کرتے ہوئے باہر آئیں تو ہیڈ ماسٹر صاحب کے دفتر کے سامنے ایک خوبصورت باغیچہ ہے۔ اس باغیچہ میں رنگارنگ کے پھول نہایت دلکش منظر پیش کرتے ہیں۔ باغیچے سے نکل کر آگے بڑھیں تو ہم اسکول کے کھیل کے میدان میں پہنچ جاتے ہیں۔ جہاں ہر سال ہاکی، فٹ بال اور کرکٹ کے ٹورنامنٹ ہوتے ہیں۔ اس موقع پر اس میدان میں خوب رونق ہوتی ہے۔ مختلف اسکولوں کی ٹیمیں میچ کھیلنے کے لیے یہاں آتی ہیں۔

ہمارے سکول میں طلباء کی تعداد بارہ سو کے لگ بھگ ہے جنہیں تعلیم دینے کے لیے چالیس استاد مقرر ہیں۔ یہ سب کے سب بڑے محنتی قابل اور تجربہ کار ہیں اور اپنے فرض کو نہایت دیانت داری سے سرانجام دیتے ہیں۔ ہمارے ہیڈ ماسٹر صاحب بھی نہایت قابل اور محنتی ہیں۔ اساتذہ اور طلبہ ان کی بے حد عزت کرتے ہیں۔

ہمارے اسکول نے تعلیمی میدان میں بھی اچھے ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ ہر سال آٹھویں اور دسویں جماعتوں کا نتیجہ شہر بھر کے اسکولوں سے اچھا رہتا ہے۔ خدا

Signature
M. Anwar

کریں ہمارا اسکول اسی طرح دن رات ترقی کرتا رہے۔

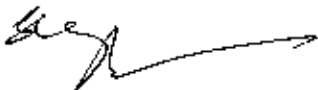
(56)

برسات کا موسم

ہمارے ملک میں جون جولائی کے مہینوں میں سخت گرمی پڑتی ہے۔ دھوپ بڑی تیز ہوتی ہے۔ لوچلتی ہے اور گرمی کی وجہ سے گھر سے باہر نکلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس پتے ہوئے موسم میں ہر جاندار گرمی کے ہاتھوں بے چین ہو جاتا ہے۔ اچانک گھنگور گھٹا اٹھتی ہے۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے آسمان پر چھا جاتی ہے۔ تھوڑی دیر میں بوندا باندی ہونے لگتی ہے۔ اور آخر کار موسلا دھار بارش ہونے لگتی ہے۔ پرنا لے دھائیں دھائیں چلنے لگتے ہیں۔ بستیوں کی گلیاں اور بازارندیوں کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ دور دور تک پانی پھیل جاتا ہے۔ ہر چیز میں تازگی اور نئی زندگی پیدا ہو جاتی ہے۔ درخت ڈھل کر ہرے بھرے ہو جاتے ہیں۔ سبزہ لہلہانے لگتا ہے۔ پرندے خوشی کے نغمے اپنے لگتے ہیں۔ اور سبھی جاندار سکھ کا سانس لیتے ہیں۔

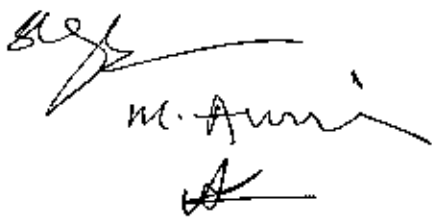
بارش تھمتے ہی لوگ موسم کا لطف اٹھانے کے لیے گھروں سے باہر نکل آتے ہیں کچھ منچلے باغوں کی راہ لیتے ہیں۔ بعض جھولا جھولتے ہیں۔ بعض آموں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ کسان جو بارش نہ ہونے سے پریشان اور مایوس تھے اپنے کھیتوں کو پانی سے سیراب دیکھ کر نہایت خوش نظر آتے ہیں۔

جہاں برسات کا موسم اپنے دامن میں ایسی خوشیاں لاتا ہے وہیں کچھ


M. Anis

پریشانیاں بھی اس کے ساتھ ہوتی ہیں۔ پرانے مکانوں کی چھتیں ٹسکنے لگتی ہیں۔ چارپائی کبھی ادھر گھسیٹو کبھی ادھر۔ زیادہ پرانے مکانوں کی چھتیں دیواریں بیٹھنے لگتی ہیں اور غریبوں کو سر چھپانے کی جگہ بھی نہیں رہتی۔ برسات کے موسم میں اکثر سیلاب بھی آجاتے ہیں۔ جن میں کبھی کبھار تو گاؤں کے گاؤں صاف ہو جاتے ہیں۔ مویشیوں اور فصلوں کا نقصان اس کے علاوہ ہوتا ہے۔

غرضیکہ خدا کی مہربانی ہو تو برسات کا موسم بہت بڑی نعمت اور رحمت ہے لیکن یہ نہ ہو تو یہی رحمت زحمت کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔


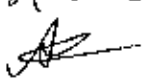


M. Amini

صَفائی

سب لوگ تندرستی پسند کرتے ہیں۔ بیماری کسی کو اچھی نہیں لگتی۔ بیماری میں انسان کسی کام کے قابل نہیں رہتا۔ خوشی بھی اچھی نہیں لگتی، اور زندگی دو بھر معلوم ہونے لگتی ہے۔ جبکہ صحت اور تندرستی میں زندگی کا لطف دو بالا ہو جاتا ہے۔ تندرستی قائم رکھنے کے لیے سب سے زیادہ ضروری چیز صفائی ہے۔ کیونکہ اکثر بیماریاں گندگی سے ہی پیدا ہوتی ہیں۔ جہاں میل کچیل اکٹھا ہو ابدی پیدا ہوئی اور کام بگڑا۔ یہ گندگی جسم میں پیدا ہو تو نقصان دہ غذا میں پیدا ہو تو مضر اور ہوا میں پیدا ہو تو خطرناک ہے۔

تندرستی قائم رکھنے کے لیے چار چیزوں کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیے۔ جسم۔ لباس۔ مکان اور غذا۔ جسم کی صفائی یہ ہے۔ دانت صاف رکھو۔ روزانہ مسواک کرو۔ ناک صاف رکھو۔ ہر روز صاف پانی سے غسل کرو۔ اور صاف تولیے سے بدن کو پونچھو تا کہ مسام کھل جائیں۔ بالوں میں کنگھی کرو اور ہاتھ پاؤں کو


M. Anwar


گندگی سے بچاؤ۔

59

لباس کی صفائی یہ ہے کہ صاف ستھرے کپڑے پہنو۔ کپڑوں پر داغ دھبے نہ لگنے دو۔ گرد۔ کچھڑ اور پلید چیزوں سے بچاؤ۔ میلے کپڑے نہ پہنو۔


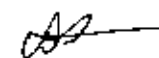
مکان کی صفائی یہ ہے کہ تمام چیزیں صاف ستھری ہوں۔ گرد مٹی نہ پڑے۔ کوڑا کرکٹ نہ جمع ہو۔ گندا پانی اکٹھا نہ ہو۔ کچھڑ نہ ہو۔ روزانہ استعمال کی چیزیں صاف کر کے قرینے سے رکھی جائیں۔ گلی سڑی اور گندی چیزیں گھر میں نہ پڑی رہیں۔

غذا کی صفائی یہ ہے کہ صاف ستھری چیزیں استعمال کی جائیں۔ گلی سڑی نہ ہوں۔ برتن صاف ستھرے اور روزانہ دھلتے رہیں۔ آٹا سبزی اور کھانے کی دوسری چیزیں صاف ستھری استعمال کی جائیں۔ باسی اور بدبودار چیزوں کا استعمال نہ کیا جائے۔

جو لوگ صفائی کا باقاعدہ خیال رکھتے ہیں وہ کبھی بیمار نہیں ہوتے۔ لہذا تندرستی کی خاطر صفائی میں کبھی کوتاہی یا سستی نہیں کرنی چاہیے۔

دنیا کے سارے ہی مذہب صفائی کی طرف خصوصی توجہ دیتے ہیں۔ اسلام نے بھی صفائی کی اہمیت پر خاص زور دیا ہے۔

نماز سے پہلے وضو کرنا اور پاک صاف کپڑے پہننا لازمی ہیں۔ حدیث شریف میں بھی صفائی کو آدھا ایمان بتایا گیا ہے۔


M. Anwar


دوسرے مذاہب بھی غسل وغیرہ کی تاکید کرتے ہیں۔

(۴) علم کے فائدے

علم کے معنی "جاننا" کے ہیں۔ کسی نئی چیز کو سمجھنے سیکھنے یا کوئی ہنر حاصل کرنے کو علم کہا جاتا ہے۔ علم ایک ایسی دولت ہے جسے چوری کا ڈر ہے نہ ڈاکے کا خوف۔ دنیا کی ہر چیز ختم ہو سکتی ہے مگر علم کی دولت جس قدر استعمال کی جائے اسی قدر بڑھتی جاتی ہے۔

انسان کو علم ہی کی وجہ سے اشرف المخلوقات کا درجہ حاصل ہے۔ اچھائی اور بُرائی میں تمیز کرنا علم ہی سکھاتا ہے۔ علم ہی آدمی کو انسان بناتا ہے ورنہ اس میں اور حیوان میں کوئی فرق نہیں رہ جاتا۔ عالموں کو جو شہرت ملتی ہے۔ وہ جاہلوں کو کبھی نصیب نہیں ہوتی۔ دولت مند کی عزت بھی اسی وقت تک ہے جب تک اس کے پاس دولت ہے کیونکہ دولت ڈھلتی چھاؤں ہے۔ آج ایک شخص کے پاس ہے..... تو کل دوسرے کے پاس۔ لیکن علم ایک ایسی دولت ہے کہ

M. Amin
A

جسے مل جائے ہمیشہ اسی کے پاس رہتی ہے۔ عالم آدمی جہاں بھی جاتا ہے۔ وہاں اس کی قدر ہوتی ہے۔ وہ ہر قسم کی دولت سے بے نیاز ہوتا ہے۔

شروع شروع میں انسان کے پاس علم بہت کم تھا مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کے علم میں اضافہ ہوتا گیا۔ پتھر کے زمانے سے آج تک انسان نے جو ترقی کی ہے وہ علم ہی کی وجہ سے ہے۔ سائنس کی ترقی اور نئی ایجادات علم کی مرہونِ منت ہیں۔ اس دور میں وہی قوم ترقی کر سکتی ہے جس کے افراد تعلیم یافتہ ہوں اور نئے نئے علوم کو حاصل کرنے میں لگے ہوں اس لیے ہمیں چاہیے کہ خود بھی علم حاصل کریں اور ان پڑھ لوگوں کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کریں تاکہ ہماری قوم بھی ترقی کر سکے۔ مولانا حالی نے کیا خوب کہا ہے۔

زمانہ نام ہے میرا تو میں سب کو دکھا دوں گا
کہ جو تعلیم سے بھاگیں گے نام ان کا منادوں گا

صبح کی سیر

صبح کی سیر صحت کے لیے نہایت ضروری ہے۔ وہ لوگ جو صبح کی سیر کے عادی ہوتے ہیں۔ عموماً لمبی عمر پاتے ہیں۔ صبح کے وقت موسم خوشگوار ہوتا ہے۔ ہر چیز تروتازہ اور شاداب نظر آتی ہے۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے دل کو لبھاتے ہیں۔ پرندے اللہ تعالیٰ کی حمد کے گیت گاتے ہیں۔ درختوں کی ہری ہری ڈالیاں خوشی سے جھوم رہی ہوتی ہیں۔ غرض ہر چیز مسرور نظر آتی ہے وہ لوگ جو صبح کی سیر

SA
M. Amin

کے عادی ہیں ان نظاروں سے بخوبی لطف اندوز ہوتے ہیں۔

(۷۵)

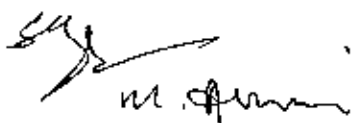
صبح کی سیر سے آدمی دن بھر چٹھت اور چالاک رہتا ہے۔ سستی اور غفلت اس کے قریب نہیں آنے پاتی۔ کاموں میں برکت ہوتی ہے اور ہر کام اچھے طریقے سے انجام پاتا ہے۔ جو لوگ دن چڑھے اٹھتے ہیں اور سیر کو نہیں جاتے وہ جسمانی اور ذہنی طور پر کمزور رہتے ہیں۔ صبح کی سیر سے طبیعت سارا دن ہشاش بشاش رہتی ہے اور کام میں جی بھی لگتا ہے۔

صبح کے وقت طلوع آفتاب کا منظر بہت دل کش ہوتا ہے۔ جب سورج کی نورانی کرنیں ندی کے بہتے ہوئے پانی پر پڑتی ہیں تو بڑا اظہار کا ماں ہوتا ہے۔ لیکن اس منظر سے وہی بوگ اظہار اٹھا سکتے ہیں جو صبح کی سیر کے عادی ہیں۔ صبح کے وقت ہر چیز سرور اور خوش نظر آتی ہے۔ ہری ہری گھاس پر شبنم کے قطرے موتیوں کی طرح چمکتے دکھائی دیتے ہیں۔

سبز گھاس آنکھوں کو طراوت بخشتی ہے۔ اسے دیکھ کر دل و دماغ کو ایک خاص قسم کی تازگی حاصل ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ صبح کی سیر آدمی کو ایک نئی زندگی عطا کرتی ہے۔ صبح کی سیر ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا، پرندوں کا چہچہانا ہرے بھرے درخت اور ان کی جھومتی ہوئی شاخیں ایک عجیب سماں پیدا کرتی ہیں۔

صبح کے وقت منہ اندھیرے سیر کو نکل جانا اور ایک دو میل چلنا صحت کے لیے بے حد مفید ہے۔

بوڑھوں کے لیے خاص طور پر صبح کی سیر نہایت ضروری ہے کیونکہ اس


M. Anwar
ص

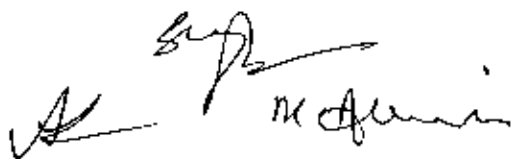
تندرستی

کسی نے سچ کہا ہے۔ " تندرستی ہزار نعمت ہے۔ " ہمارے جسم کا نظام بالکل مشین کی طرح ہے۔ اگر مشین کا کوئی پرزہ خراب ہو جائے تو ساری مشین بے کار ہو جاتی ہے۔ بالکل اسی طرح اگر جسم کے کسی حصے کو تکلیف ہو تو تمام جسم متاثر ہوتا ہے اور آدمی ناکارہ ہو جاتا ہے۔ ایسے موقعوں پر ہی انسان کو صحت اور تندرستی کی قدر و قیمت معلوم ہوتی ہے۔

دیکھنے میں آیا ہے کہ متواتر بیمار رہنے والا شخص آخر اپنے عزیزوں اور دوستوں کے لیے بوجھ بن جاتا ہے۔ اس کے لیے زندگی وبال بن جاتی ہے۔ اسے ہر چیز بُری لگتی ہے۔ طبیعت میں چڑچڑاپن آ جاتا ہے۔ وہ شخص جو بیماری سے پہلے اپنی زندہ دلی کی وجہ سے ہر دل عزیز تھا اور مجلسوں میں ہنسا ہنسانا جس کا روز کا معمول تھا اب وہ مسلسل بیماری کے سبب اپنے احباب اور عزیز واقارب کے لیے مستقل بوجھ بن جاتا ہے۔

موجودہ زمانے میں لوگ صحت کی طرف بہت کم توجہ دیتے ہیں۔ کیونکہ اس مشینی دور میں زندگی اس قدر تیز ہو چکی ہے کہ کسی کے پاس اتنا وقت ہی نہیں کہ وہ اپنی صحت کو بہتر بنانے کے لیے وقت نکال سکے۔ ہر شخص روزی کمانے کی فکر میں ہے۔ حالانکہ انسان کو اپنی صحت قائم رکھنے کی طرف بھی دھیان دینا چاہیے۔ کیونکہ دُنیا کا سارا کاروبار تندرستی اور صحت کی وجہ سے چل رہا ہے۔

صحت قائم رکھنے کے لیے ورزش کرنا ضروری ہے۔ یوں تو چلتے پھرتے

 M. Amin

اور کام کرتے ہماری ورزش ہو جاتی ہے۔ لیکن اچھی صحت اور تندرستی کے لیے باقاعدہ ورزش ضروری ہے۔ ورزش کرنے سے آدمی دن بھر چست رہتا ہے۔ اور تھکتا کم ہے۔ اور طبیعت شگفتہ رہتی ہے۔

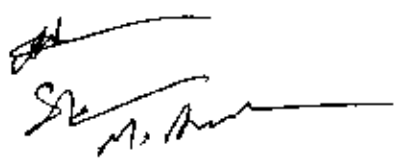
صحت کو برقرار رکھنے کے لیے سادہ اور صحت بخش غذا کا استعمال بھی ضروری ہے۔ خوراک ایسی ہو جو جلد ہضم ہو جائے۔ ثقیل خوراک سے پرہیز کرنا چاہیے۔ تندرست رہنے کے لیے اچھی صحبت بھی ضروری ہے آوارہ اور غلط لوگوں سے پرہیز۔ پانے روزمرہ کے کاموں کو باقاعدگی سے انجام دینا بھی ضرور ہے۔ کام کے وقت کام اور آرام کے وقت آرام صحت کا بہترین اصول ہے۔ کھیلنے کے وقت کھیلنا اور پڑھنے کے وقت پڑھنا صحت کے لیے مفید ہے۔



علامہ اقبالؒ

علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبالؒ ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مکتب میں حاصل کرنے کے بعد مشن ہائی اسکول سیالکوٹ میں داخلہ لیا اور میٹرک کا امتحان نہایت اعلیٰ درجے میں پاس کر کے وظیفہ حاصل کیا اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے آپ نے میرے کالج سیالکوٹ میں داخلہ لیا۔ جہاں آپ کو سید میر حسن جیسے مشفق و فاضل استاد سے مستفید ہونے کا شرف حاصل ہوا انھیں کی تربیت نے اقبالؒ میں اسلامیات اور عربی فارسی کا اعلیٰ ذوق پیدا کیا۔ ایف اے پاس کرنے کے بعد آپ لاہور تشریف لے آئے اور گورنمنٹ کالج میں داخلہ لیا۔ یہاں آپ کو ایک انگریز استاد مسٹر آرنلڈ سے فیض حاصل کرنے کا موقع ملا۔ جن کی صحبت میں اقبالؒ نے فلسفہ پر عبور حاصل کیا۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے فلسفے میں ایم اے پاس کرنے کے بعد آپ پہلے اورینٹل کالج میں اور پھر کچھ عرصے تک گورنمنٹ کالج میں فلسفے کے پروفیسر رہے۔

۱۹۰۵ء میں آپ اعلیٰ تعلیم کے حصول کی غرض سے انگلستان تشریف لے گئے اور وہاں کیمرج یونیورسٹی سے پیرسٹری کی ڈگری حاصل کی۔ اس کے بعد میونخ یونیورسٹی (جرمنی) سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ ۱۹۰۸ء میں آپ وطن واپس تشریف لے آئے۔



اُردو ادب میں اقبال کا درجہ بہت بلند ہے۔ بلاشبہ انھیں اردو کا بہترین شاعر کہا جاسکتا ہے۔ انھوں نے اپنی شاعری کے ذریعہ قوم کو بیدار کرنے کی کوشش کی۔ آپ کی شاعری سے ہندوستانیوں میں غلامی کے خلاف جدوجہد کا جذبہ پیدا ہوا۔ آپ کی نظموں نے قوم کو خوابِ غفلت سے بیدار کیا جس کے نتیجے میں آخر کار ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو ہندوستان نے غلامی کی زنجیریں توڑ کر آزاد ملکوں کی صف میں شامل ہو گیا۔

اقبال نے اُردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کی ہے بانگِ درا، بال جبریل اور ضربِ کلیم آپ کے اردو کلام کے مجموعے ہیں۔ پیامِ مشرق، زبورِ عجم، جاوید نامہ اور مثنوی اسرار و رموز فارسی نصاب ہیں۔ ارمغانِ حجاز میں فارسی اور اردو دونوں زبانوں کا کلام شامل ہے۔

قریباً باسٹھ برس کی عمر میں ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء کو آپ اس دار فانی سے رخصت ہو گئے۔

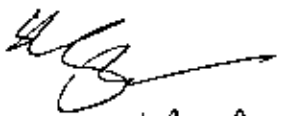
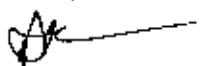
إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

Handwritten signature

ایک میچ کا آنکھوں دیکھا حال

کل ہماری فٹ بال ٹیم نے گورنمنٹ ہائی سکول کی ٹیم کے ساتھ ایک میچ کھیلا۔ میچ ہمارے سکول کے گراؤنڈ میں کوئی چار بجے شروع ہوا۔ دونوں ٹیمیں مقابلے کی تھیں۔ میچ کی خبر سارے شہر میں مشہور ہو چکی تھی۔ شہر کے معززین اور عوام میچ دیکھنے کے لیے جوق در جوق کھیل کے میدان میں پہنچ گئے تھے۔ اس کے علاوہ دونوں اسکولوں کے طلباء بھی اپنے اپنے کھیلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے میدان میں موجود تھے۔ لوگوں کا ہجوم اس قدر تھا کہ گراؤنڈ کے ارد گرد تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ ہر شخص کی یہی خواہش تھی کہ وہ اس جگہ بیٹھے۔ جہاں تمام میدان نظر کے سامنے رہے۔ ہر شخص میچ کے شروع ہونے کا بڑی بے تابی سے منتظر تھا۔ اور لوگوں کی نظریں بار بار ریفری کی طرف اٹھ رہی تھیں۔

آخر کار ریفری نے سیٹی بجائی اور دونوں طرف کے کھلاڑی میدان میں اتر آئے۔ سب سے پہلے دونوں ٹیموں کے کپتانوں کا تعارف کرایا گیا اس کے بعد

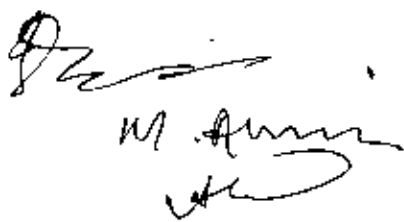

M. Anwar


ریفری نے دوسری سیٹی بجائی اور میچ شروع ہو گیا۔ مقابلہ زبردست تھا۔ آنکھ جھپکتے
میں بال میدان کو ایک کونے سے دوسرے کونے تک پہنچ جاتی۔ ہر کھلاڑی اپنی
جان پر کھیل کر گیند کو مخالف سمت میں لے جانے کی کوشش میں تھا۔

دونوں طرف کے کھلاڑی بڑے جوش سے کھیل رہے تھے۔ مخالف ٹیم
کے کھلاڑیوں نے ہماری ٹیم کو بہت دبایا اور پے در پے حملے کر کے اپنے کھیل کا لوہا
منوالیا۔ آخر ہماری ٹیم پر بڑا نازک وقت آ گیا۔ ہوا یوں کہ مخالف ٹیم کے ایک
کھلاڑی نے بال کو ہماری ٹیم کے کھلاڑیوں میں سے گزارتے ہوئے۔ گول کے
قریب کھڑے اپنے ایک ساتھی رشید کے حوالے کر دیا۔ رشید نے اس زور سے
چوٹ لگائی کہ بال گول کے پار ہو گئی۔ 'گول'۔ 'گول' کے نعرے بلند ہوئے۔
مخالف ٹیم کے کھلاڑیوں اور گورنمنٹ ہائی سکول کے دوسرے طلبہ کی خوشی کی کوئی
انتہا نہ رہی۔ وہ اُچھل اُچھل کر اپنی ٹیم کو داد دے رہے تھے۔ لیکن اس کے برعکس
ہمارے اسکول کے لڑکے بہت افسردہ اور بددل تھے۔ اتنے میں ریفری نے سیٹی
بجائی اور ہاف ٹائم ہو گیا۔

ہاف ٹائم کے خاتمے کی سیٹی بجی اور کھلاڑی دوبارہ میدان میں جم گئے۔
کھیل شروع ہو گیا۔ ہمارے کھلاڑیوں کی کوشش تھی کہ میچ برابر ہو جائے۔ ہماری ٹیم
کا شاندار کھیل شروع ہو گیا۔ ہماری ٹیم کا دوسرے ہاف کا کھیل دیکھ کر ہر شخص پر

امید تھا کہ میچ برابر ہو جائے گا


M. Amin

عید الفطر

مسلمانوں کے دو تہوار ہیں۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ۔ یہ وہ تہوار ہیں جو دنیا بھر کے مسلمان یکساں جوش و خروش اور خوشی سے مناتے ہیں۔ ماہ رمضان میں مہینہ بھر روزے رکھنے کے بعد شوال کی پہلی تاریخ کو عید الفطر کا تہوار منایا جاتا ہے۔ یوں تو رمضان کا مہینہ شروع ہوتے ہی عید کا انتظار شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن رمضان کی ۲۹ تاریخ کو عید کا چاند دیکھنے کے لیے لوگوں کا جوش قابل دید ہوتا ہے۔

تیس کی عید تو ہوتی ہی ہے، اُنٹینس کی عید ہو جائے تو کچھ زیادہ ہی لطف آتا ہے۔ لوگ رمضان شریف کے پورے مہینے میں عید کا انتظام کرتے رہتے ہیں۔ درزی کو نئے کپڑے سلنے کے لیے دیئے جاتے ہیں۔ تو کہیں موچی کی دکان کے چکر لگ رہے ہیں۔ چاند رات کو یہ خریداری پورے زوروں پر ہوتی ہے۔

اس رات چوڑی والوں۔ جوتے والوں اور بساطی کی دکانوں پر خوب رش ہوتا ہے۔ لوگ بال بچوں کو انگلی تھمائے دکانوں کے چکر لگاتے پھرتے ہیں تاکہ اپنی ضرورت کی چیزیں خرید سکیں۔ کچھ بے فکرے نوجوان صرف رونق دیکھنے کے لیے بازاروں کا گشت لگاتے رہتے ہیں۔ غرض یہ کہ اس رات کی گہما گہمی اور رونق قابل دید ہوتی ہے۔

M. A. Hussain
سید

پہلے روز کیا بوڑھے کیا جوان صبح ہی صبح جاگ جاتے ہیں۔ بچوں کو تو نیند بھی مشکل سے آتی ہے۔ نہادھو کر نئے کپڑے پہنتے ہیں۔ سوپاں اور شیر خر کھاتے ہیں۔ اور عطر خوشبو لگا کر عید گاہ کی طرف چل پڑتے ہیں کہ نماز دو گانہ پڑھ کر اس مالک کا شکر ادا کریں۔ جس نے ماہ رمضان کی ریاضت و مشقت کے بعد عید کا خوب صورت دن انعام کے طور پر بخشا۔ عید گاہ سے واپسی ہوتی ہے۔ بچوں کو عیدی ملتی ہے اور بڑوں کو سلام۔ یار دوست ایک دوسرے کو عید کی مبارک باد دیتے ہیں۔

کھانے پینے کی دکانوں پر خوب بھیڑ ہوتی ہے۔ مٹھائی، پکوڑے، کباب، سوڈا واٹر، چائے، کافی اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر لوگ اس طرح ٹوٹ پڑتے ہیں جیسے رمضان کے مہینے کی کسر نکال کر ہی دم لیں گے۔ غرض یہ کہ اس طرح ملنے ملانے کھانے پینے اور گھومنے پھرنے میں پورا دن گزر جاتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ عید کی خوشیاں مناتے وقت خاص طور پر اس مالک دو جہاں کو یاد رکھیں اور اس کا شکر ادا کریں جس نے ہمیں عید کی نعمت بخشی۔

11. April
A

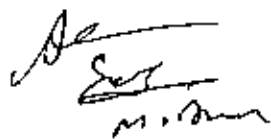
ہمارے ملک ہندوستان میں مختلف مذہبوں کے ماننے والے بستے ہیں۔ ہندو۔ مسلم۔ سکھ۔ عیسائی۔ جین۔ بودھ اور پارسی سبھی اس گلستان کے پھول ہیں۔ جن کے ملنے سے ہندوستان جیسا خوبصورت گلستان بنتا ہے۔ سبھی مذاہب کے ماننے والے مختلف تہوار مناتے ہیں۔ لیکن خوبی کی بات یہ ہے کہ سبھی تہوار سبھی لوگ مل جل کر مناتے ہیں اور اس طرح سبھی تہوار ہماری قومی زندگی کا حصہ بن گئے ہیں۔ عید ہونیا دیوالی، کرسمس ہو یا گور پرہ ہمیں سبھی کا یکساں انتظار رہتا ہے۔ یوں تو سبھی تہوار اپنی اپنی جگہ اہم ہیں۔ لیکن دیکھا جائے تو دیوالی کی اہمیت سب سے زیادہ دیکھائی دیتی ہے۔

دیوالی یا۔ پادولی کا مطلب چراغوں کی قطار ہے۔ کیونکہ اس تہوار میں روشنی کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس لیے اس کا نام دیوالی ہے۔ سری رام چندر جی جب چودہ برس کا بن باس پورا کر کے اجودھیا واپس آئے تھے تو اجودھیا کے رہنے والوں نے گھی کے دیئے جلا کر ان کا استقبال کیا تھا۔

اسی واقعہ کی یاد میں دیوالی کا تہوار ہر سال بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔ سکھوں کے لیے بھی اس تہوار کی بڑی اہمیت ہے۔ کیونکہ چھٹے گرو گوبند جی بھی اسی دن ساتھیوں سمیت گوالیار کے قلعے سے رہا کیے گئے تھے۔

دیوالی پر موسم کی تبدیلی بھی ہوتی ہے۔ برسات کا موسم ختم ہونے کے بعد سردی کا موسم شروع ہونے پر دیوالی کا تہوار منایا جاتا ہے۔ لوگ اپنے اپنے گھروں مکانوں اور دکانوں وغیرہ کی صفائی کرتے ہیں۔ سفیدی اور رنگ روشن کر کے انہیں سجاتے ہیں۔ اور اس طرح نئے موسم کا استقبال کرتے ہیں۔

بازاروں کی رونق اور سجاوٹ اس روز قابل دید ہوتی ہے۔ کھلونوں برتنوں اور منھائی کی دکانوں پر خاص طور پر بہت بھینز اور رونق ہوتی ہے۔ آتشبازی کا سامان خوب بکنا ہے رات کے وقت چاروں طرف روشنیوں کا سیلاب سا آ جاتا ہے۔ ایسے لگتا ہے جیسے ستارے زمین پر اتر آتے ہوں۔ رات کے وقت ہندو کشمی کی پوجا کرتے ہیں۔ بہت سے بیوپاری لوگ اس دن سے کاروباری سال کا آغاز بھی کرتے ہیں۔ ان سب باتوں کے ساتھ ساتھ دیوالی کی رات جو ابھی بہت کھیلا جاتا ہے۔ جواری تو جواری عام لوگ بھی اس دن پیچھے نہیں رہتے



درخواستیں

درخواست برائے ضروری کام

۱۔ اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام گھر پر ضروری کام کیلئے درخواست تحریر کرو۔
بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب / محترمہ ہیڈ مسٹریس صاحبہ، ----- سکول، مالیر کوٹلہ۔
جناب عالی / محترمہ !

سلام مسنون!

گزارش ہے کہ مجھے آج گھر پر ایک بہت ضروری کام ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے میں آج سکول میں حاضر نہیں ہو سکتا / ہو سکتی۔ مہربانی مرا کر مجھے ایک یوم / دو یوم کی چھٹی دی جائے۔ نوازش ہوگی۔

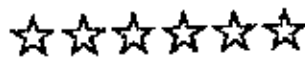
عریضہ نگار / العارض

نام -----

جماعت -----

رول نمبر -----

مورخہ / تاریخ -----



درخواست برائے بیماری

۱۔ اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام بیماری کی چھٹی کیلئے درخواست تحریر کرو۔
بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب / محترمہ ہیڈ مسٹریس صاحبہ، ----- سکول، مالیر کوٹلہ۔
جناب عالی / محترمہ !

سلام مسنون!

گزارش ہے کہ مجھے آج بہت تیز بخار ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے میں آج سکول میں

Handwritten signature and scribbles at the bottom of the page.

حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔ مہربانی فرما کر مجھے ایک دن کی چھٹی دی جائے۔
نوازش ہوگی۔

عریفہ نگار / العارض

نام -----

جماعت -----

رول نمبر -----

مورخ / تاریخ -----

☆☆☆☆☆☆

درخواست برائے شادی

۱۔ اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب / محترمہ ہیڈ مسٹریں صاحبہ کے نام بڑے بھائی کی شادی میں
شامل ہونے کے لئے ایک / دو یوم درخواست تحریر کرو۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب / محترمہ ہیڈ مسٹریں صاحبہ، ----- سکول، مالیر کوٹلہ۔
جناب عالی / محترمہ !

سلام مسنون!

گزارش ہے کہ میرے بڑے بھائی / بڑی بہن کی شادی ہے۔ جس کی وجہ سے میں
آج سکول میں حاضر نہیں ہو سکتا / ہو سکتی۔ مہربانی فرما کر مجھے ایک یوم / دو یوم کی چھٹی دی جائے۔
نوازش ہوگی۔

عریفہ نگار / العارض

نام -----

جماعت -----

رول نمبر -----

مورخ / تاریخ -----

☆☆☆☆☆☆

درخواست برائے فیس معافی

۲۔ اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب / محترمہ ہیڈ مسٹریں صاحبہ کے نام فیس معافی کیلئے درخواست لکھو۔
بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب / محترمہ ہیڈ مسٹریں صاحبہ، ----- سکول، مالیر کوٹلہ۔

M. Anwar

نوازش ہوگی۔



عرضی نگار/العارض

نام-----

جماعت-----

رول نمبر-----

مورخہ/تاریخ-----

☆☆☆☆☆☆

درخواست برائے جرمانہ معافی

۶۔ اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب /محترمہ ہیڈ مسٹریس صاحبہ کے نام جرمانہ معافی کے لئے درخواست لکھو۔
بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب /محترمہ ہیڈ مسٹریس صاحبہ،----- سکول، مالیر کوٹاہ۔
جناب عالی /محترمہ !

سلام مسنون!

گزارش ہے کہ تاریخ 16، فروری ۲۰۰۹ء کو ہمارے اردو کے استاد صاحب نے ہمارا اردو کا ٹیسٹ لیا تھا۔ لیکن اس دن مجھے سخت بخار تھا۔ جس کی وجہ سے میں ٹیسٹ نہ دے سکا۔ استاد محترم نے ٹیسٹ نہ دینے پر مجھے دس روپے جرمانہ کر دیا ہے۔ میرے والد صاحب ایک غریب آدمی ہیں جو کہ میرا جرمانہ نہیں دے سکتے۔ مہربانی فرما کر میرا جرمانہ معاف کیا جائے۔
نوازش ہوگی۔

عرضی نگار/العارض

نام-----

جماعت-----

رول نمبر-----

مورخہ/تاریخ-----

☆☆☆☆☆☆

Mc Amin
As

۷۔ محلہ میں گند پانی جمع ہونے کے بارے میں میونسپل کونسل کے ایگزیکٹو آفیسر کے نام درخواست لکھو۔

بخدمت جناب ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کمیٹی۔۔۔۔۔ شہر

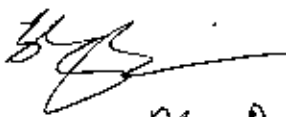
جناب عالی

منوود بانہ التماس ہے کہ ہمارے محلہ۔۔۔۔۔ میں گندے پانی کے نکاس کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ گھیوں میں پانی جمع ہوتا رہتا ہے۔ اور لوگوں کو آمدورفت میں تکلیف ہوتی ہے۔ کوئی گلی ایسی نہیں۔ جہاں گندہ پانی جمع نہ ہو۔ اور اس پر چھڑوں کی کثرت نہ ہو۔ اسی وجہ سے اس علاقے کے بہت سے لوگ موسمی بخار میں مبتلا ہیں۔ لہذا آپ سے گزارش ہے کہ جتنی جلدی ہو سکے پانی کے نکاس کا انتظام کر دیا جائے۔ تاکہ لوگوں کو آمدورفت میں تکلیف نہ ہو۔ اور ان کی صحت پر بھی برا اثر نہ پڑے۔

فقط

عریضہ نگار

مورخہ: ۲۰ جولائی ۲۰۱۱


M. Aslam
Ali